صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 13 جنوری 2010ء بمطابق 26 محرم الحرام 1431 ہجری سہ پہر چار بجکر بیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اوراس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

ءَامَنَ الرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَالۡمُؤۡمِنُونَ ۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِاللَّهِ وَمَلَـٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِۦ ۚ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَا ۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ الۡمَصِيرُ O لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَآ ۚ أَنتَ مَوۡلَـٰنَا فَانصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَـٰفِرِينَ۔

(ترجمہ): سول نے مان لیا جو کچھ اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مسلمانوں نے بھی مان لیا سب نے اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو مان لیا ہے کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں اور ہمیں معاف کردے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا کارساز ہے کافروں کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی اجازت سے ایک-----

جناب سپیکر: یہ 'کوئسچنز آور' کے بعد اگر ہو جائے-----

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر!-----

جناب سپیکر: 'کوئسچنز آور' کے بعد یہ-----

جناب منور خان ایڈوکیٹ: سر! ایک مہینہ ہو گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ لکی مروت کا ایک ڈاکٹر سٹی ہسپتال سے ایک مہینہ پہلے اغواء ہو چکا ہے اور وہ لکی سٹی کا صرف واحد سرجن ہے اور ابھی تک سیکیورٹی والے ان کا کوئی پتہ ہی نہیں لگا رہے ہیں۔ سر، سٹی ہسپتال میں بالکل یہی ایک بندہ تھا جو دن رات کام کرتا تھا لیکن میں حیران ہوں کہ ابھی تک وہاں سے کسی نے ان کے متعلق، سر، ڈاکٹرز یہاں تک کو آپریشن کر رہے ہیں کہ انہوں نے ابھی تک 'سٹرائیک' نہیں کی ہے اور وہ یہی کہہ رہے ہیں کہ ہماری 'سٹرائیک' سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا لیکن سر، آج انہوں نے مجھے بتایا کہ اگر گورنمنٹ اس حد تک خاموش رہی تو پھر ہم یقیناً 'سٹرائیک' پر اتر آئیں گے۔

جناب سپیکر: میں آپ کو، ابھی گورنمنٹ سے بھی اس کا مؤقف سنیں گے، آپ ذرا بیٹھ جائیں جی۔ یہ 'کوئسچنز آور' پہلے، یہ ممبرز کے بڑے ضروری سوالات ہوتے ہیں، اس کے بعد جو بھی ہو، آپ کا اپنا ہاؤس ہے، جس طریقے سے بھی آپ کہیں گے تو ہم کریں گے جی۔

نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: محمد جاوید عباسی صاحب، کوئسچن نمبر 610 جی۔

* 610 ۔ جناب محمد جاوید عباسی: کیا وزیر بلدیات و دیہی ترقی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گلیات ڈیویلپمنٹ اتھارٹی نے کیبنوں کیلئے اراضی الاٹ کی ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کیبنوں کو الاٹ کی گئی اراضی پر ہوٹلز تعمیر کئے گئے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) 2002 تا 2007 کیبنوں کیلئے الاٹ کی گئی اراضی پر ہوٹلز کیوں تعمیر کئے گئے؛

(ii) آیا حکومت مذکورہ جرم میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؛

(iii) 2002 تا 2007 غیر قانونی تعمیرات کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں، اس حد تک درست ہے کہ مذکورہ الاٹ شدہ کیبنوں میں سے تیرہ پر غیر قانونی ہوٹلز نتھیا گلی میں تعمیر کئے گئے ہیں۔

(ج) (i) جی ڈی اے قوانین اور معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی ہوٹلز تعمیر کئے گئے۔

(ii) جی ہاں، لیکن اس وقت کیسز عدالتوں میں زیر سماعت ہیں، مزید کارروائی عدالتی فیصلے کی روشنی میں کی جائے گی۔

(iii) 2002تا2007 کے غیر قانونی تعمیرات کی تفصیل درج ذیل ہیں:

LIST OF ILLEGAL CONSTURCTION (2002-2007)

S.No	Name of Allottee	Township
01	Abdul Lateef	Nathia Gali
02	Banaras Khan	Nathia Gali
03	Muhammad Ijaz	Nathia Gali
04	Muhammad Arshid	Nathia Gali
05	Mr. Arbab Khan	Nathia Gali
06	Abdul Razzaq	Nathia Gali
07	Syed Muhammad Parvez	Nathia Gali
08	Muhammad Javed	Nathia Gali
09	Mubarak & Riafat Khan	Nathia Gali
10	Muhammad Amjad	Nathia Gali
11	Mushtaq Ahmad	Nathia Gali
12	Mr. Azad Khan	Nathia Gali
13	Jehanzeb s/o Lal Khan	Nathia Gali

Mr. Muhammad Javed Abbassi: Thank you very much Mr. Speaker-----

مولوی عبیداللہ: جناب سپیکر! میں-----

جناب سپیکر: اس کے بعد جی۔

مولوی عبیداللہ: مغرب کی نماز کے بارے میں کہتا ہوں، مغرب کی نماز کے بارے میں۔

جناب محمد جاوید عباسی: مغرب کی نماز کریں، زیادہ وقفہ کریں۔

جناب سپیکر: جی، جی، سپلیمنٹری جی۔

جناب محمد جاوید عباسی: میں جناب سپیکر، جب-----

مولوی عبیداللہ: سپیکر صاحب! زۂ دا ډیره ضروری خبره کوم-----

جناب سپیکر: ہاں جی؟

مولوی عبیداللہ: زۀ وايم چه د ماښام د مونځ د پاره د اجلاس نه او د اسمبلئ د طرف نه چا ته ټائم نه ملاويږی او د اسمبلئ جماعت د اسمبلئ د خلقو د مونځ کولو د پاره جوړ شوے دے او زۀ وينم چه تاسو هم سره د ټولو ورونړو مانځه ته ځئ هم نه او نه تاسو وخت ورکوئ (تالیاں) يو مسلمان ځائے کښے او يو دغه زمونږ صوبه کښے، پکار دا ده چه هغے له تاسو وخت ورکوئ۔۔۔۔

جناب سپیکر: ټهيک ده جی۔

مولوی عبیداللہ: او د جماعت په وخت کښے تاسو بيس، پچيس منټ کم از کم وقفه کوئ چه دا خلق مونځ کوی۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، یہ کوئسچن نمبر 610 ہے۔

جناب گلستان خان: جناب سپيکر!۔۔۔۔

جناب سپیکر: ملک گلستان صاحب کا مائیک ذرا آن کریں۔ جاوید عباسی صاحب! ایک منٹ، ذرا بیٹھ جائیں جی۔

جناب گلستان خان: سر، زما په حلقه ټانک کښے د ماشومانو په پلے گراؤنډ کښے يوه دهماکه شوے ده چه په هغے کښے ماشومان مړه شوی دی او زخميان هم دی، زۀ د دے مذمت کومه او دا وايمه چه د دوئ د پاره د يوه دعا اوکړے شی چه کوم کسان پکښے مړه شوی دی، د هغے نه بعد د بيا د دے هاؤس کارروائی۔۔۔۔

جناب سپیکر: مفتی جانان صاحب۔

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): جناب سپيکر! د ارشد عبدالله صاحب مور هم په حق رسيدلے ده، د هغے په حق کښے هم يوه دعا اوکړئ۔

جناب سپیکر: ہمارے وزیر ارشد عبداللہ صاحب کی والدہ فوت ہوئی ہیں۔ جی مفتی جانان صاحب! د هغوی د پاره او دا کوم ماشومان چه هغلته شهيد شوی دی، د هغوی د پاره دعا اوکړئ جی۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: اللہ د او بخښی او ظالمان د خدائے غرق کړی نو۔ جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، یہ کوئسچن نمبر 610 ہے اور میرا اس میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سپلیمنټری پکښے شته جی؟

جناب محمد جاوید عباسی: جی، سر۔ جناب سپیکر، چونکہ کافی عرصہ پہلے میں نے یہ کوئسچن سیکرٹریٹ میں جمع کروایا تھا اور یہ اس حکومت سے Relate نہیں کرتا تھا، پچھلی حکومت سے متعلق تھا۔ میں صرف اتنا کہوں گا کہ میں بشیر بلور صاحب کا بڑا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے اس معاملے میں آن بورڈ کیا تھا اور ہمارے یہ معاملات الحمد للہ وہاں ان کیساتھ بیٹھ کر طے ہو گئے اور میں پوری طرح Satisfied ہوں۔ میں صرف شکریہ کیلئے کھڑا ہوا تھا۔ جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: چلیں تھینک یو جی۔ جاوید عباسی صاحب، دوسرا کوئسچن۔

* 611 ۔ جناب محمد جاوید عباسی: کیا وزیر بلدیات و دیہی ترقی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گلیات ڈیویلپمنٹ اتھارٹی نے 09-2008 کے دوران کیبن، دکانیں، رہائشی پلاٹس اور کمرشل پلاٹس الاٹ کئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) کن لوگوں کو الاٹمنٹ ہوئی اور کتنے عرصہ کیلئے ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) الاٹمنٹ کی پالیسی کیا ہے اور الاٹمنٹ کمیٹی کے ممبران کے نام اور ان کے عہدوں کے بارے میں تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: (الف) جی نہیں۔

(ب) جز (الف) میں جواب نفی میں دیا جا چکا ہے۔

جناب محمد جاوید عباسی: میرے ایک دوست نے یہاں پہ ایک بات کی تو میں نے کہا کہ اپنے دلوں کا بھید اللہ جانتا ہے اور میں نے کہا کہ ہم مک مکا پر Believe نہیں کرتے اور حکومت کی جو اچھی بات ہو گی، الحمد للہ ہم نے پہلے بھی سپورٹ کی ہے اور آئندہ بھی سپورٹ کریں گے (تالیاں) اور یہ کارنامہ ہے اس حکومت کا کہ ان کی اچھی باتوں کو ہم نے ہمیشہ سپورٹ کیا ہے۔

جناب سپیکر: اچھی بات ہے جی۔

جناب محمد جاوید عباسی: یہ جو دوسرا کوئسچن ہے، بلور صاحب، میں اس سے بھی سو فیصد مطمئن ہوں۔ جناب، آپ کی اس خلاف سے۔۔۔۔ (قہقہہ)

(تالیاں)

سینئر وزیر (بلدیات)}: جناب سپیکر، زۀ یو دوہ خبرے او کړم؟

جناب سپیکر: جی بشیر بلور صاحب۔

سینئر وزیر (بلدیات): میں عباسی صاحب کا دل سے شکر گزار ہوں اور ان کا جو دوسرا کوئسچن ہے کہ شاید اس میں ہم نے کوئی پلاٹ دیئے یا کسی کو ہم نے کوئی پلاٹ دیا ہے، تو اس میں ہماری طرف سے یہ جواب ہے کہ ہماری گورنمنٹ نے نہ کسی کو کوئی پلاٹ دیا ہے، نہ ہماری گورنمنٹ نے کسی کو کیبن دی ہے، نہ ہماری گورنمنٹ نے کسی کو ایک انچ زمین بھی دی ہے۔ میں یہ آپ کو ذرا واضح کرنا چاہتا ہوں، پریس والے میرے بھائی بیٹھے ہیں، پچھلے دنوں ایک اخبار میں خبر آئی تھی کہ گل جی ایک بہت بڑا آرٹسٹ تھا اور اس کا بہت بڑا بنگلہ ہے جو نتھیا گلی میں ہے، وہ فوت ہو گیا تھا تو اس کے بعد ایک کرنل جو 'ایف ایف' کا کرنل تھا اور یونیفارم میں تھا، ریٹائرڈ نہیں ہوا تھا، اب ریٹائرڈ ہوا ہے، وہ آیا ہے اور اس نے جی ڈی اے کی ڈیپارٹمنٹ کو کہا ہے جی کہ یہ تو میرے پاس ان کا پارٹنرشپ تھا اور یہ میرا بنگلہ ہے، یہ میرے حوالہ کریں۔ تو انہوں نے کہا جی کہ ریکارڈ میں ہمارے پاس آپ کے بارے میں کچھ بھی نہیں ہے، نہ اس کا کوئی Partnership Deed ہے، ہم آپ کو یہ بنگلہ حوالہ نہیں کر سکتے کیونکہ اس فوجی صاحب نے جاکر وہاں پر قبضہ کر لیا اور قبضہ کرنے کے ساتھ ہی اس نے ایک لیٹر لکھا جی ڈی اے کی طرف سے سب ڈیپارٹمنٹ کو کہ نہیں، اس کے کاغذات ٹھیک ہے اور ہم اس کو مانتے ہیں اور یہ قبضہ ان کا حق ہے۔ وہ عدالت میں جاکر اس نے Stay لے لیا اور جب ہم نے پتہ کیا تو مجھے معلومات حاصل ہوئیں، میں نے وہ کاغذات منگوائے تو ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ یہ نہ میرا دستخط ہے، نہ میں نے یہ لیٹر لکھا ہے اور پھر جاکر عدالت میں خود پیش ہوا اور پیش ہو کر وہ Stay order ختم کروایا اور اس سے ہم نے قبضہ لیا۔ اس وقت قبضہ حکومت کے پاس ہے، وہاں پولیس بیٹھی ہیں۔ ہمارے ایک بہت بڑے اخبار نے اس میں لکھا تھا، یہ میرا نام لکھا ہے کہ انہوں نے یہ قبضہ کیا ہوا ہے اور اس میں کوشش کرتے ہیں کہ اس پراپرٹی کو ہم اپنے نام کروائیں، میں فلور آف دی ہاؤس یہ عرض کرتا ہوں کہ تین سال ہو گئے کہ اس کی لیز بھی ختم ہوئی ہے، مگر چونکہ وہ ایک Respectable آدمی تھا، اس کے خاندان میں ابھی تک کسی نے Approach نہیں کی ہے کہ یہ

پراپرٹی میرے نام منتقل کریں یا کوئی اس کی کاغذات لیکر آئیں، Succession سرٹیفیکیٹ لیکر آئیں، کچھ بھی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ پراپرٹی گورنمنٹ اور پولیس کے پاس ہے اور اس میں ایسا نہیں ہے کہ کوئی اس پر قبضہ کرلے گا اور نہ کسی کو ہم قبضہ کرنے دیں گے تو میں صرف یہ Explain کرنا چاہتا تھا کہ یہ ہاؤس کو بھی پتہ چلے اور ہماری پریس کو بھی پتہ چلے۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ زمین خان، محمد زمین خان، سوال نمبر جی۔

جناب محمد زمین خان: دا کوئسچن نمبر 612 دے ، سر۔

Mr. Speaker: 6?

جناب محمد زمین خان: 612 جی۔

جناب سپیکر: دا مختیار خان تا سره جخت ناست وو، دا سوال د دهٔ دے که ستا دے جی؟

جناب محمد زمین خان: نه جی، دا زما دے۔

جناب سپیکر: ستا سوال دے او تهٔ ئے کوے نو وایه۔

* 612 ۔جناب محمد زمین خان: کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے مختلف شہروں میں رہائشی منصوبوں پر کام جاری ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ شاہ منصور (ضلع صوابی) کے رہائشی منصوبے میں بے قاعدگیاں ہوئی ہیں؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ شاہ منصور، پشاور اور مانسہرہ کے رہائشی منصوبوں میں اینٹی کرپشن نے بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی ہے؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) مذکورہ رہائشی منصوبوں کے بارے میں انکوائری رپورٹس کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) تاحال جن لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، ان کے ناموں کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں، یہ درست ہے کہ شاہ منصور (ضلع صوابی) کے رہائشی منصوبے میں بے قاعدگیاں ہوئی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ شاہ منصور اور مانسہرہ کے رہائشی منصوبوں میں محکمہ انسداد رشوت ستانی نے بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی ہے۔

(د) شاہ منصور اور مانسہرہ کے رہائشی منصوبوں میں انکوائری کی تفصیل درج ذیل ہیں:

(i) شاہ منصور رہائشی منصوبے میں بے قاعدگیوں کی بنیاد پر روح الامین، سابقہ پراجیکٹ ڈائریکٹر اور سید قدیم شاہ، سابقہ سپرنٹنڈنٹ / ہاؤسنگ آفیسر، شاہ منصور ٹاؤن شپ ضلع صوابی کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی، جس کے نتیجے میں ان افراد کی متعلقہ قانون کے تحت نوکری سے برخاستگی عمل میں لائی گئی، تاہم ان کو سروس ٹریبونل صوبہ سرحد نے ملازمت پر بحالی کے احکامات صادر فرمائے۔ محکمہ نے بوساطت ایڈووکیٹ جنرل، عدالت عظمیٰ میں اپیل دائر کی ہے جو زیر سماعت ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ انسداد رشوت ستانی نے روح الامین، سابقہ پراجیکٹ ڈائریکٹر اور سید قدیم شاہ، سابقہ سپرنٹنڈنٹ / ہاؤسنگ آفیسر صوابی ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی ہے جو کہ عدالت انسداد رشوت ستانی میں زیر سماعت ہے اور سید قدیم شاہ کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

(ii) جہاں تک مانسہرہ رہائشی منصوبہ کی انکوائری کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ انسداد رشوت ستانی نے مندرج ذیل افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے:

1۔ اسد علی شاہ، سابقہ پراجیکٹ ڈائریکٹر
2۔ سید مظہر حسین شاہ، سپرنٹنڈنٹ
3۔ محمد سعید، بلڈنگ انسپکٹر
4۔ عبدالرشید، سرویئر
5۔ محمد رفیق، جونیئر کلرک
6۔ محمد فیاض، ڈرافٹسمین
7۔ محمد اشفاق، سب انجینیئر
8۔ احمد شاہ، اسسٹنٹ ہاؤسز

محکمہ انسداد رشوت ستانی کی رپورٹ کی روشنی میں مندرجہ بالا سات اہلکاروں کو نوکری سے معطل کیا گیا ہے جبکہ اسد علی شاہ کا کیس محکمہ عملہ میں زیر غور ہے۔ مانسہرہ رہائشی منصوبے کے متعلق

محکمہ انسداد رشوت ستانی اور صوبائی معائنہ ٹیم نے انکوائری کی ہے اور بالآخر بہت زیادہ مالی بد عنوانیوں کی روشنی میں مجاز حکام نے کیس کو نیب کے حوالے کیا ہے جو کہ وہاں زیر تفتیش ہے۔

جناب سپیکر: څه ضمنی۔۔۔۔

جناب محمد زمین خان: دا کوم جواب ئے چه را کړے دے، زۀ د دے نه مطمئن یمه نو دے باندے زۀ دغه نه کوم۔

جناب سپیکر: شکریہ، جی۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: جاوید عباسی صاحب۔

* 613 ۔جناب محمد جاوید عباسی: کیا وزیر بلدیات و دیہی ترقی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گلیات ڈیویلپمنٹ اتھارٹی نے 09-2008 کے دوران سڑکوں سے برف ہٹانے کیلئے ٹھیکہ دیا تھا؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ منظوری کے بغیر بعد میں ٹھیکہ کی رقم میں اضافہ کیا گیا؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) ٹھیکہ کی رقم میں اضافہ کس کے حکم پر ہوا؛

(ii) گلیات ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کی مجوزہ اضافے سے کتنا نقصان ہوا، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: (الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) جز (ب) میں جواب نفی میں دیا جا چکا ہے۔

جناب محمد جاوید عباسی: میں مشکور ہوں جناب سپیکر، یہ کوئسچن میں جو انفارمیشن میں نے مانگی تھی، دی گئی ہے، میں بلور صاحب سے ریکویسٹ کرونگا کہ میرے پاس جو انفارمیشن ہے، یہ اس سے Different ہے تو یہ دوبارہ ڈیپارٹمنٹ سے میرے لئے انفارمیشن لے لیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو انفارمیشن انہوں نے Submit کی ہے، وہ کافی نہیں ہے تو میری یہ ریکویسٹ ہوگی کہ میرے اس کوئسچن پر ڈیپارٹمنٹ سے دوبارہ انفارمیشن لے لیں۔

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ میں نے منگوایا ہے، بلایا ہوا ہے، ڈائریکٹر جنرل بھی بیٹھ جائیں گے اور دیکھیں گے، اگر ذرا سا بھی انیس بیس اس میں ہوا ہو تو میرا یہ فلور آف دی ہاؤس پر وعدہ ہے کہ اس کے خلاف میں ایکشن لونگا کہ کیوں غلط جواب ہمیں لکھ کر دیا گیا ہے؟ آپس میں بیٹھ کر دیکھ لیں گے، غلط ہوا تو میں اس کی ذمہ داری۔۔۔۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ محمد ظاہر شاہ خان، سوال نمبر 499۔

* 499 ۔جناب محمد ظاہر شاہ خان: کیا وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 8 اکتوبر 2005 کے زلزلہ نے شانگلہ میں تباہی مچائی تھی;

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں سکول بھی تباہ ہوئے تھے;

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو تباہ شدہ سکولوں کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز حکومت مذکورہ سکولوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم (جواب سینیئر وزیر (بلدیات) نے پڑھا): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) جی ہاں، درست ہے۔ ضلع شانگلہ کے 271 سکولز مکمل اور 328 سکولز جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں۔

(ج) آٹھ اکتوبر 2005ء کے زلزلہ میں 271 سکولز مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں، جن میں 202 سکولز 'ایرا' ضلع شانگلہ نے Strategy Criteria میں لیے ہیں، جن میں 41 سکولوں پر کام شروع ہو چکا ہے اور بقایا 69 سکولوں کو 'ایرا' ضلع شانگلہ نے Non Strategy Criteria میں لیے ہیں، وہ بھی مکمل طور پر تباہ شدہ ہیں جو کہ 'ایرا' کے Strategy Criteria میں شامل کرنا ضروری ہے۔ جزوی طور پر تباہ شدہ سکولز، جن کی تعداد 328 ہے، جن پر ابھی کام شروع نہیں کیا گیا ہے۔ (مکمل تباہ شدہ اور جزوی طور پر تباہ شدہ سکولوں کی تفصیل ایوان کو فراہم کر دی گئی) تاہم حکومت مذکورہ سکولوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب سپیکر: څه سپلیمنټری سوال پکښے شته جی؟

جناب محمد ظاہر شاہ خان: او شته جی، ټول سپلیمنټری سوال دے خو منسټر صاحب نشته نو ځوک به جواب را کړی، جواب خو ټول غلط دے جی؟

سینیئر وزیر (بلدیات): میں دے دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کر سکتے ہیں، جواب کون دے گا؟

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر، ہم جواب دیتے ہیں لیکن یہ بات کریں کہ یہ کیا فرما رہے ہیں؟

جناب سپیکر: ضمنی کوئسچن اووایئی جی۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: دغه ټول ضمنی سوالات دی کنه جی۔

جناب سپیکر: آپ پڑھیں نا، کوئسچن پڑھیں جی۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: سر، انہوں نے میرے سوال کے جواب میں یہ لکھا ہے کہ "271 سکولز مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں، جن میں 202 سکولز 'ایرا' ضلع شانگلہ نے Strategy Criteria میں لیے ہیں، جن میں 41 سکولوں پر کام شروع ہوا ہے اور بقایا 29 سکولوں کو 'ایرا' ضلع شانگلہ نے Non Strategy Criteria میں لیے ہیں، وہ بھی مکمل طور پر تباہ شدہ ہیں جو کہ 'ایرا' کے Strategy Criteria میں شامل کرنا ضروری ہے۔ جزوی طور پر تباہ شدہ سکولز، جن کی تعداد 328 ہے، جن پر ابھی کام شروع نہیں کیا گیا ہے"، نو سر، خبره دا ده چه صرف په اکتالیس سکولونو باندے کار شروع دے او هغه هم غلط دے جی۔ دا دوه سکولونه پکښے زما د کلي دی جی، 'جی پی ایس، میره'، میره زما کلے دے جی، 'جی پی ایس ټوکه میره'، دا پکښے دے او په هغے باندے کار شروع دے، دے باندے کار نه دے شروع جی، دا دروغ وائی۔ بله خبره دا ده جی، لکه دے سکولونو باندے به کله، 2005 کښے زلزله راغلے وه، اوس 2010 دے او پینځه کاله اوشو چه یو سکول هم نه دے تیار، په څومره شروع شو، د سره کار نه دے شروع۔

جناب سپیکر: جی څوک؟ دا بشیر بلور صاحب۔ جناب سینیئر وزیر صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب، منسټر صاحب موجود نه دے خو زهٔ دا عرض کوم چه د 'ایرا' ټول فنانس فیډرل ګورنمنټ کوی او مونږ دوئ ته د هغے دا جواب ورکړے دے چه اکتالیس سکولونو باندے کار شروع شوے دے خو دوئ وائی چه زما حلقه کښے اکتالیس نمبر سکول چه دے، هغه زما حلقه کښے دے او په هغے باندے کار شروع شوے نه دے نو۔۔۔۔

جناب محمد ظاهر شاه خان: په شانګله کښے صرف په اکتالیس سکولونو باندے کار شروع شوے دے۔

سینئیر وزیر(بلدیات): او کنه جی۔

جناب محمد ظاهر شاه خان: په هغے کښے خو دوه سکولونه زما د کلی دی چه په هغے باندے کار نه دے شروع جی، دا ئے دروغ وئیلی دی۔

سینئیر وزیر(بلدیات): په هغے کښے جی نن ټینډر شوے دے او سپیکر صاحب، د دے-----

جناب محمد ظاهر شاه خان: بله خبره دا ده۔ دا 271 سکولونه یو دی جی، زما په خیال-----

سینئیر وزیر(بلدیات): ګورئ جی، د 'ایرا' طریقه کار لږ اوږد دے۔

جناب محمد ظاهر شاه خان: زما عرض واوره جی، د دے پراپر تعداد، زما دا سکولونه، دا سوال پینډنګ کړئ، دا دوانړه-----

سینئیر وزیر(بلدیات): نه، عرض کوم جی۔ ټینډر نن شوے دے، نن ټینډر شوے دے، زهٔ فلور آف دی هاؤس وایم چه نن ټینډر شوے دے۔

جناب سپیکر: ظاهر شاه صاحب! ادرېږه، یو منټ، بنه جی۔

سینئیر وزیر(بلدیات): نن ټینډر شوے دے نو هغه لا پراسس کښے لګیا دے، شروع کوی، زر تر زره به شروع کیږی۔

جناب سپیکر: کله ټینډر شوے دے جی؟

سینئیر وزیر(بلدیات): ټینډر شوے دے، نن ټینډر شوے دے جی۔

جناب سپیکر: نن ټینډر اوشو؟

سینئیر وزیر(بلدیات): او جی، د شل سکولونو یو ځائے ټینډر اوشو او ستاسو سکولونه پکښے شامل دی۔

جناب محمد ظاهر شاه خان: خبره د شلو سکولونو نه ده، خبره د 271 او د 328 سکولونو ده۔ پینځه کاله د زلزلے اوشو چه زلزلے هغه شته سکولونه وران کړی

دی، هغه بالکل تباه شوی دی او بیا ٹھیکیدار هغه ختم کړی دی، جدا یو سړی له ئے ٹھیکه ورکړے وه او هغه ختم کړی دی۔ ټینټونه نشته دے او د ونو لاندے واړهٔ سبق وائی، د دغه ځائے نشته جی۔ دا سوال چه دے، دا دغه ته پته نشته دے۔ بلور صاحب! تا ته پته ده زما۔۔۔۔

<u>جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ:</u> جناب سپیکر!

<u>جناب سپیکر:</u> جی سکندر خان! ستاسو څه سوال دے؟

<u>جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ:</u> زما سپلیمنټری کوئسچن دے جی۔ جناب سپیکر، وزیر صاحب دا اووئیل چه نن ټینډر شوے دے، زما یقین دے چه دا سوال کم از کم درے څلور میاشتے مخکښے به دوئ داخل کړے وی او هغه وخت کښے دوئ دا لیکی چه کار شروع شوے دے نو دوئ وائی چه نن ټینډر شوے دے، نو دا څنګه بیا کار شروع شوے دے، جناب سپیکر؟

<u>محترمه نگہت یاسمین اورکزئی:</u> جناب سپیکر!۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی نگهت بی بی! ستاسو څه سوال دے جی؟

<u>محترمه نگہت یاسمین اورکزئی:</u> جناب سپیکر صاحب،۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> صرف سوال پورے محدود شئ۔ سوال تک محدود رہیں۔

<u>محترمه نگہت یاسمین اورکزئی:</u> سوال هم دغه کومه جی چه هغوی سوال راوړو دلته او بیا د هغے نه پس نن ټینډر هم اوشو او هغے کښے دوئ ته پته هم اولګیده، حالانکه نن منسټر صاحب دلته نشته او بل سړے ورسره ناست وو، فضل الله صاحب، هغوی ورته انفارمیشن ورکړو چه دا غریب چه دے نو دهٔ ته، نو دا سوال Delay کړئ، مهربانی اوکړئ چه لږ سم انفارمیشن د ورکوی۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی سردار صاحب، سردار شمعون یار۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> یو، 'ون بائی ون'، سردار شمعون یار۔

<u>سردار شمعون یار خان:</u> شکریہ جی۔ جناب سپیکر، ظاہر شاہ صاحب نے یہ بہت اہم سوال کیا ہے اور اگر اس کے بارے میں آپ کو یاد ہو تو جاوید عباسی صاحب نے بھی ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد کے حوالے سے سوالات

کئے تھے اور اس وقت بھی ہمیں یہی جواب دیا گیا تھا، تسلی یہ دی گئی تھی کہ جو بقایا کام رہ گئے ہیں، سکولوں کے اور باقی جو Health facilities تھیں اور گورنمنٹ کی جو بلڈنگز تھیں تو جلد از جلد ان کی تعمیر شروع کی جائے گی اور جو کام پینڈنگ ہے، اسے مکمل کیا جائے گا۔ جناب سپیکر، اس بات کو بھی آٹھ مہینے گزر گئے اور جو آخری لسٹ ہم نے دوبارہ 'پیرا' محکمے سے منگوائی جو 'ایرا' کی ماتحت ہے تو انہوں نے بھی یہی کہا ہے اور ہم اس بات سے بالکل متفق نہیں ہے۔

<u>جناب فضل اللہ:</u> سپیکر صاحب!۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی فضل اللہ، فضل اللہ، سپلیمنٹری کوئسچن۔

<u>جناب فضل اللہ:</u> سپیکر صاحب، دیکښې زۀ لږ وضاحت کومه۔۔۔۔

<u>Mr. Speaker:</u> Only supplementary question.

<u>جناب فضل اللہ:</u> د دوئ کوئسچن لږ زوړ دے خو دیکښې څه پرون ټینډر شوے دے، څه پکښې نن شوے دے او د وزیر صاحب په نالج کښې هم ده، ما ته هم اطلاع راغلې وه، په دیکښې څه سکولونه پرون ټینډر شوی دی، څه پکښې نن شوی دی او دا کوئسچن چونکه زوړ دے او دا ټول په پراسس باندې روان دی۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی:</u> جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی ثاقب خان۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی:</u> جناب سپیکر صاحب، زما درے سپلیمنټری کوئسچنز دی خو د هغې نه مخکښې زما ریکویسټ دا دے آنریبل منسټر صاحب ته چه دا 'ایرا' د فیډرل ګورنمنټ سره ده نو زمونږ دا کوئسچن د نوټ کړی او د هغوی سره د خبره اوکړی او بیا د هغې نه پس د مونږ ته کیږدی۔ سر، زما وړومبے سپلیمنټری کوئسچن دا دے چه 136 ملین یو ایس ډالر کوم Aid چه مونږ ته ملاؤ شوے وو نو هغې کښې Loan هم دے او Grant هم دے چه هغه دے جون کښې Lapse کیږی او 20% کار پرے شوے دے، زما وړومبے سپلیمنټری کوئسچن دا دے د 'ایرا' نه او ریکویسټ مے منسټر صاحب ته دا دے چه دوئ د دا د هغوی سره Take up کړی، دا زمونږه سبجیکټ نه دے چه دوئ به دا 80% کار د جون پورے ختم کړی۔ سر، زما دویم سلیمنټری کوئسچن دا دے چه هغلته یو ګریډ 17 افسر د چیف انجینئر په پوسټ لګیدلے دے، زما کوئسچن دا دے چه کله دا سے

کار کیږی نو منسټر صاحب د د هغوی نه تپوس اوکړی، د 'ایرا' او د فیډرل ګورنمنټ نه چه هغوی به دا کار په دغسے ریګولیټری سره دا کیدے شی چه پوره شی؟ نو سر، دا دوه درے کوئسچنز زما دی خو دا سر، د دوئ جواب، مونږ هسے ټائم ضائع کوؤ۔ زۀ خو ریکویسټ کوم چه دا د نوټ کړی او هغوی له د ورکړی جی۔

جناب سپیکر: یہ اصل میں فیڈرل کوئسچن ہے۔قاضی اسد!آپ ہزارہ سے تعلق رکھتے ہیں، Why do you not take all these things your self?

قاضی محمد اسد خان(وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): کرلیں گے سر،کوئی مسئلہ نہیں۔

جناب سپیکر: ہاں؟

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: کرلیں گے جی،ہم حل کرلیں گے۔

جناب سپیکر: نہیں،'ایرا' کیساتھ ان سب کی میٹنگ ادھر-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: کرادینگے جی۔

جناب محمد جاوید عباسی: سر،یہ نہیں کریں گے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر، میرے خیال میں یہ 'کوئسچنز آور' کا وقت ضائع کر رہے ہیں،اگلے سوال پر جائیں جی۔ان کیساتھ مسئلہ حل کرادینگے جی،جس طرح عباسی صاحب چاہتے ہیں۔

جناب محمد جاوید عباسی: ہمیں تسلی کرادیں،ہمیں تسلی نہیں ہوئی۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:سر،ان کو یقین آجائے گا،میں انشاء اللہ تعالیٰ ان کی تسلی کر وادونگا۔

جناب سپیکر: یہ کوئسچن-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: برخوردار ہے جی،عباسی صاحب،میں اس کا مسئلہ حل کرادونگا۔

جناب سپیکر: یہ کوئسچن میں پینڈنگ کرتا ہوں اور اس میں 'ایرا' والوں کو بلانا ہے۔

جناب محمد جاوید عباسی:جناب!اس میں میری ایک ریکویسٹ ہے۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب محمد جاوید عباسی:نہیں سر،اس میں یہ پہلے Determine کریں۔

جناب سپیکر: ہاں نا۔

جناب محمد جاوید عباسی: نہیں سر، اس میں ایک ریکویسٹ ہے۔ پہلے یہ Determine کریں، آج ہی یہ Determine ہونا چاہیئے اور آج ہی یہ سارے ہاؤس کو پتہ چل جانا چاہیئے تھا کہ کیا یہ ایجوکیشن سے Relate کرتا ہے؟ جناب سپیکر، دوسری بات یہ ہے کہ یہ بات بالکل غلط ہے کہ یہ فیڈرل گورنمنٹ سے Relate کرتا ہے۔ 'پیرا' جو ہے، وہ گورنمنٹ سے Relate کرتا ہے اور یہ پراونشل گورنمنٹ کے نیچے ہے اور 'ڈی۔آر۔یو' بالکل ہمارے محکموں کے نیچے ہے، اس کا کوئی تعلق فیڈرل گورنمنٹ سے نہیں ہے۔ فیڈرل گورنمنٹ نے پیسہ بھیجنا ہے اور باقی سارا کام 'پیرا' اور 'ڈی۔آر۔یو' نے کرنا ہے۔ میں نے پہلے بھی یہاں کہا تھا کہ ہمارے سکولوں اور Health facilities کے اربوں روپوں کے پراجیکٹس ہیں جو ضائع ہو رہے ہیں تو خدا کیلئے اس کو Seriously لیا جائے اور آج Determine کر دیں۔ بلور صاحب کہتے ہیں کہ کل ڈی جی 'پیرا' آئے ہیں، ایک مہینے سے اپنی پوسٹ پر ڈی جی 'پیرا' نہیں ہے، ڈی جی 'پیرا' کو لایا جائے تاکہ یہ معاملہ Streamline ہو جائے۔

جناب سپیکر: جی، بشیر بلور صاحب، بشیر بلور صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں عرض کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اسی سیشن میں کوشش کریں گے کہ 'ایرا' اور 'پیرا'، دونوں کو یہاں پہ بلا کر بات کریں کہ یہ کیوں پینڈنگ جا رہا ہے اور جیسا کہ میرے بھائی نے کہا ہے کہ بیس جون تک جو اربوں روپے ہیں، وہ کہاں جائیں گے اور کیسے ختم ہونگے؟ تو اسلئے ان کو یہاں بلائیں گے اور یہاں بلا کے انشاء اللہ بات کریں گے۔

جناب سپیکر: محتیار خان! یہ سیکنڈری سکولوں کا مسئلہ ہے، اس میں آپ بھی دلچسپی لیں اور ادھر اسمبلی میں بلائیں اور ان سارے معزز اراکین کو بھی بلائیں۔

(قطع کلامیاں / شور)

جناب سپیکر: نہیں بس، وہ تو پینڈنگ ہو گیا نا پینڈنگ ہو گیا۔۔۔۔

(قطع کلامیاں / شور)

Mr. Speaker: It is pending-----

(قطع کلامیاں / شور)

جناب سپیکر: پینڈنگ ہو گیا۔ میں نے رولنگ دے دی نا کہ With in a week, ten days، ظاھر شاہ صاحب! دا دویم سوال خو ھم دغه دے نو۔

* 500 ۔جناب محمد ظاہر شاہ خان: کیا وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے برسر اقتدار آتے ہی تبادلوں کا ایک لا متناہی سلسلہ شروع کر رکھا ہے;

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ غیر منتخب افراد کی سفارش پر سرکاری افسران اور ملازمین کو ہراساں کیا جا رہا ہے;

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو اب تک ضلع شانگلہ میں کتنے افسران اور اساتذہ کے تبادلے کئے گئے ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم (جواب سینیئر وزیر (بلدیات) نے پڑھا): (الف) جی نہیں، محکمہ ہذا مقررہ طریقہ کار کے اندر رہتے ہوئے صرف اس صورت میں تبادلے کرتا ہے جہاں شدید ضرورت ہو۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) چونکہ (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں نہیں، لہذا تفصیل ضروری نہیں۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: سپیکر صاحب، دا هم دغسے دے جی۔

جناب سپیکر: دا هم هغے سره پینډنګ کړو؟

جناب محمد ظاہر شاہ خان: پهلا د بابک صاحب دا پینډنګ کړه کنه۔ یو خو د بلور صاحب سره د سره جواب نشته جی۔ په دے مخکښینی سوال کښے ما دغه تحریک استحقاق، دا څه ورته وائی، دا تحریک استحقاق مے پیش کړو، زهٔ به د بلور صاحب خلاف پیش کړم ځکه چه غلط جواب ئے را کړے دے۔ بلور صاحب دا سے دغه کښے دغه کوی چه هغه جواب غلط وی او بیا۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سپیکر صاحب! یو منټ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: او دریږه، دا Mover دے، Mover اول، First right د Mover دے۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: بیا به دے خفه کیږی۔ زما دا سوال بابک ته پینډنګ کړئ جی چه کله بابک را شی، زما دا سوال، دا بل سوال به دغه کیږی۔

جناب سپیکر: جی بشیر بلور صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): ما خو تاسو ته عرض اوکړو چه جواب بالکل ٹهیک دے۔ دے نه دے نو پینډنګ ئے کړئ، بابک صاحب به راشی او خبره به ورسره Satisfied اوکړی، ما ته خو انکار نشته۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: اس میں کوئی ٹیکنیکل بات ہے ہی نہیں، ان سے بات کریں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): نہیں کوئی بات نہیں، اگر یہ Satisfied نہیں ہیں تو پینڈنگ کر دیں نا، ہمیں کیا ہے؟ بی بی۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: This is also kept pending. Dr. Yasmin Sahiba, Question No. 503. Not present, it lapses. Again Dr. Yasmin Khan, Question No. 523.

محترمہ نور سحر: جناب سپیکر صاحب! زهٔ دیکښے یو سوال کوم۔

جناب سپیکر: کوم سوال کوے؟

محترمہ نور سحر: د دے پی ای ټی۔

جناب سپیکر: ہاں؟

محترمہ نور سحر: پی ای ټی۔

جناب سپیکر: د ایجوکیشن منسټر نشته نو د چا نه کوے؟ دا پینډنګ شو جی، پریږدئ۔۔۔۔۔

محترمہ نور سحر: سپیکر صاحب!۔۔۔۔

جناب سپیکر: بس تاسو جی، بی بی، دا۔۔۔۔۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: اکرم خان درانی صاحب۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب، که تاسو اوګورئ نو د قوم د ترقئ او د هر څه دارومدار په ایجوکیشن باندے دے او دلته زمونږه پرائمری ایجوکیشن په دے حال باندے دے، که چرے نن دا منسټر صاحب موجود وے نو زما خیال دے چه دا پوره هال به ولاړ وو، نو یو خو هغه خپل ډیپارټمنټ ته وخت نه شی ورکولے او په هغے کښے داسے عجیبه عجیبه خبرے راځی نو زما خو به دا

گزارش وی چه د هغه سوالات راځی نو پکار دا ده چه متعلقه وزیر چه دے ، اوس د بشیر خان نه به خلق حیا اوکړی، د دوئ د خاطره هم خلق کښینی خو زهٔ د گورنمنټ په نوټس کښے راولمه چه که چرے دا ډیپارټمنټ تاسو اوگورئ نو په دیکښے دا پرائمری ایجوکیشن د دے بنیاد دے او داسے عجیبه عجیبه خبرے پکښے راځی چه کله دے موجود وی نو انشاءالله بیا به ئے مونږ دلته د دهٔ په مخکښے بیانوؤ۔ نو که تاسو لږ هغوی ته دغه انسټرکشن ورکړئ چه کله د یو منسټر صاحب سوالات وی نو پکار ده چه هغه خپل جواب له دلته راځی حالانکه دا Joint responsibility ده، هر یو منسټر ئے کولے شی خو پکار دا ده چه هغه سره معلومات هم وی او صحیح جواب هم ورکړی۔

جناب سپیکر: دا ټهیک وایئی جی۔ سارے منسٹر صاحبان کوشش کریں کہ جن کے سوالات اور جوابات ہوں تو وہ ہال میں اپنی موجودگی ایک پرائم ڈیوٹی سمجھیں۔ جی محمد ظاہر شاہ خان۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: سر، زما خو دریم سوال وو د محکمه تعلیم، 501، هغه هم پینډنګ شو جی؟

* 501 ۔ جناب محمد ظاہر شاہ خان: کیا وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع شانگلہ میں مورخہ 2008-12-05 کو درجہ چہارم کے سترہ اہلکاروں کے تقررنامے جاری کئے گئے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ 2008-12-05 کو ای ڈی او نے ضلع شانگلہ کے عبدالقیوم ولد عمر رحیم اور فضل رازق ولد ظاہر جان کے تقرر نامے منسوخ کئے جو کہ ریٹائرڈ ملازمین کے کوٹہ میں ہوئے تھے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو آیا حکومت ان دو افراد کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) جی ہاں، درست ہے۔ تاہم اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ عبدالقیوم ولد عمر رحیم اور فضل رازق ولد ظاہر جان کے تقرر نامے بعد میں اس وجہ سے منسوخ کئے گئے کہ ریٹائرڈ ملازمین کے 25% کوٹہ میں مزید تقرری کی گنجائش اس وقت موجود نہیں تھی اور یہ تقرر نامے غلطی سے جاری ہوئے تھے۔

مزید برآں فضل رازق ولد ظاہر جان نے پشاور ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا ہے اور عدالت نے تاحال فیصلہ نہیں کیا ہے، عدالتی فیصلے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

(ج) جی ہاں، حکومت اس سلسلے میں قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھ کر کارروائی کرے گی۔

جناب سپیکر: دا بل سوال د ماحولیات والا دے۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: بنه، دا 501 هم پینډنګ شو جی، دریم سوال دے ؟

جناب سپیکر: او۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: تهیک شوه جی۔

جناب سپیکر: ماحولیاتو والا سوال نمبر 551۔

* 551 ۔ جناب محمد ظاہر شاہ خان: آیا وزیر ماحولیات وجنگلات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ بشام میں واٹر شیڈ ڈویژن عرصہ دراز سے قائم ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ محکمہ علاقے میں پلانٹیشن اور دیگر کام کر رہا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو گزشتہ تین سالوں کے دوران محکمہ نے مذکورہ مد میں کتنا کام کیا ہے اور رقم کہاں استعمال ہوئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): (الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) گزشتہ تین سالوں میں محکمہ واٹر شیڈ نے مندرجہ ذیل کام کئے ہیں۔

سال	نمبر شمار	تفصیل کام	رقم
2005-06 تا 2007-08	01	پراجیکٹ ٹیوب نرسری = 3.8ایکڑ	2466523/-
	02	پراجیکٹ براڈ لیو نرسری = 39ایکڑ	6624437/-
	03	کمیونیٹی ٹیوب نرسری = 2ایکڑ	601899/-
	04	کمیونیٹی براڈ لیو نرسری = 26ایکڑ	2019510/-
	05	پراجیکٹ پلانٹیشن = 3735ایکڑ	5976000/-
	06	کمیونیٹی پلانٹیشن = 2033ایکڑ	1626400/-
	07	پراجیکٹ سوئنگ = 329ایکڑ	329000/-

100,000/-	کمیونیٹی سوئنگ= 200ایکڑ	08	
1380600/-	پراجیکٹ ری سٹاکینگ= 767ایکڑ	09	
640000/-	ری پلانٹینگ= 400ایکڑ	10	
1061200/-	مینٹی نینس پلانٹیشن= 8262ایکڑ	11	
93750/-	چیک ڈیم= 125ایکڑ	12	
300000/-	کٹ آف ڈرین= 3000 میٹر	13	
662500/-	وٹ بندی= 50میٹر	14	
227500/-	لائیو سپرس= 4550میٹر	15	
400000/-	میل تنظیم= 4عدد	16	
100000/-	فی میل تنظیم=ایک عدد	17	
600000/-	تنظیم گاؤں میل=بارہ عدد	18	
50000/-	تنظیم گاؤں فی میل=ایک عدد	19	
1000000/-	کمیونیٹی سکیم=دس عدد	20	
30000/-	پراجیکٹ سٹاف ٹریننگ=ایک عدد	21	

جناب سپیکر: سپلیمنٹری پکبنے شته جی؟

جناب محمد ظاہر شاہ خان: دیکبنے خو به سپلیمنٹری ډیر زیات وو خو منسټر صاحب وائی چه زهٔ به تا مطمئن کومه نو چه دوئ څنګه ما مطمئن کوی جی۔ دا خبره خو د واټر شیډ د فنډونو ده۔

جناب سپیکر: بسم اللہ۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: او د دغه ده۔۔۔۔

جناب سپیکر: سوال کوئ جی، سوال کوئ، کوئسچنز ډیر پاتے دی۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: او دهٔ وئیل چه زهٔ تا مطمئن کومه نو دوئ د پاڅی او اودی وائی چه ما مطمئن کوی نو زهٔ به بیا مطمئن شم ګنی هسے مطمئن نه یم۔

جناب سپیکر: جی هاں۔

__وزیر ماحولیات:__ سپیکر صاحب، دا ظاهر شاه خان زما مشر ورور دے او په دے خبره دے بنه پوهه هم دے ، زوړ پارلیمیټرین هم دے نو دا جواب تقریباً ډیر بنه په تفصیل سره راغلے دے ، په دے خبره پوهه هم دے او زما یقین دا دے چه دے به مطمئن وی او په دے دغه باندے پوهیږی هم، د هغه ځنګلاتو د علاقے سړے دے نو خامخا به دے مطمئن وی انشاءالله تعالیٰ۔

__جناب سپیکر:__ محمد ظاهر شاه خان! بل سوال دے ستاسو جی۔ تاسو خو بلا تیز شوئ، دومره سوالونه خو، سوال نمبر 553 جی۔

* 553 ۔ __جناب محمد ظاہر شاہ خان:__ آیاوزیر ماحولیات وجنگلات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ بشام میں واٹر شیڈ ڈویژن عرصہ دراز سے قائم ہے؛

(ب) آیایہ بھی درست ہے کہ واٹر شیڈ کو فنڈ نقد اور اجناس کی شکل میں ملتے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو 2002 سے لیکر تا حال محکمہ کو کہاں کہاں سے امداد ملی اور کتنا فنڈ اور اجناس کی شکل میں امداد ملی اور رقم جہاں خرچ کی گئی، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

__جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات):__ (الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے۔

(ج) محکمہ واٹر شیڈ میں ڈبلیو۔ایف۔پی کی سکیم 2002 سے نہیں بلکہ 10/2006 سے شروع ہے اور ساری امداد ڈبلیو۔ایف۔پی سکیم کے تحت ملی، جو نرسریز، پلانٹیشن، باغات، آٹ بندی، واٹر چینلز، چیک ڈیم، کٹ آف ڈرین، روڈ مرمتی گرین ہاؤس اور ٹریننگ وغیرہ کی مد میں متعلقہ لوگوں اور مزدوروں میں تقسیم ہوئی ہے، تفصیل درج ذیل ہے:

ٹوٹل فنڈ: 890,000/- روپے۔

نمبر شمار	تفصیل	رقم
01	تنخواہ	103,286-00
02	گاڑی مرمتی	170,868-00
03	تیل	241,275-00
04	سٹیشنری دفتر	19,484-00
05	کرایہ گودام	10,000-00

292,581-00	لوڈنگ ان لوڈنگ اجناس	06
46,506-00	متفرق خرچ	07
890,000-00	ٹوٹل	

(B) اجناس کی تفصیل:

گندم (M/T)	دال (M/T)	گھی (M/T)	نمک (M/T)	ٹوٹل (M/Ton)
1738.23	65.368	104.711	17.541	1925.850

جناب سپیکر: جی بل پہ دیکښے سپلیمنټری شته؟

جناب محمد ظاہر شاہ خان: زمونږه منسټر صاحب ډیر ښکلے او خائسته سړے دے جی، زهٔ د دهٔ د محکمے نه مطمئن نه یم خو د دهٔ نه مطمئن یمه جی۔ (قہقہہ)

(تالیاں)

جناب سپیکر: شکریه، شکریه۔ احمد خان بهادر صاحب۔

جناب احمد خان بہادر: مهربانی۔

(تالیاں)

جناب احمد خان بہادر: بسم الله الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر صاحب،۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میرے بڑے آنربیل اور بڑے پاپولر ممبر صاحب ہیں۔ سوال نمبر جی۔۔۔۔۔

جناب احمد خان بہادر: تاسو ته به جی زما د دغه نه اندازه لګیدلی وی جی زما د Popularity۔

جناب سپیکر: نه، بالکل اوشوه، اوشوه۔ دا سوال نمبر جی 668 دے۔

* 668 ۔ جناب احمد خان بہادر: کیا وزیر ماحولیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ماحولیات نے موجودہ حکومت کے دوران ضلع مردان میں بھرتیاں کی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) ضلع مردان میں کتنے لوگوں کو ملازمتیں دی گئی ہیں اور ان کا طریقہ انتخاب کیا تھا؛

(ii) مذکورہ لوگوں کی تعیناتی کہاں ہوئی ہے اور اب وہ کہاں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلی حیات صوبہ سرحد میں موجودہ حکومت کے دور میں ضلع مردان میں بھرتیاں کی گئی ہیں۔

(ب) (i) مردان وائلڈ لائف ڈویژن میں موجودہ دور حکومت میں کل نو وائلڈلائف واچروں کی آسامیوں پر بھرتی کی گئی ہے اور یہ تمام بھرتیاں مروجہ قانون کے تحت محکمانہ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر کی گئی ہیں۔

(ii) مذکورہ بالا بھرتی شدہ وائلڈلائف واچروں کی تعیناتی کی مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے، نیز مذکورہ ملازمین جن مقامات کیلئے بھرتی کئے گئے تھے وہیں تعینات ہیں:

نمبر شمار	نام ملازم	تعیناتی کا مقام
01	جہانگیر خان ولد میر داد خان	کوہی بر مول ضلع مردان
02	فرہاد علی ولد احمد جان	منگادر گئی (بکیانہ) ضلع مردان
03	محمد سعید ولد خان صاحب	گڑیالا کڑامار ضلع مردان
04	ذاکر حسین ولد شیر محمد	لوند خوڑ ضلع مردان
05	احمد یار ولد عبدالخالق	صوابی شہر ضلع صوابی
06	سجاد احمد ولد تاج محمد	تحصیل تخت بھائی ضلع مردان
07	ہارون رشید ولد نور بہادر	گاؤں زیدہ ضلع صوابی
08	نورالحیات ولد عبدالوہاب	گجوان میرہ ضلع صوابی
09	اعتبار خان ولد صفدر خان	مردان شہر ضلع مردان

جناب سپیکر: سپلیمنټری پکښې شته جی؟

جناب احمد خان بہادر: نه سر، سپلیمنټری پکښې نشته۔ سر، دیکښې ما کوئسچن کړے وو منسټر فار انوائرنمنټ ماحولیات نه And he answered me، زۀ خو د دوئ د جواب نه مطمئن یمه خو دیکښې سر، ما یوه خبره کړې وه چه "طریقہ انتخاب کیا تھا" نو مونږ ته چه ډیپارټمنټ کوم جواب راکړے دے نو هغوی وائی چه "مروجہ قانون کے تحت محکمانہ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر کی گئی ہے"۔ جناب والا، څنګه چه ظاهر شاه خان اووئیل چه مونږ د واجد خان نه بالکل مطمئن یو او د دوئ د کارکردګئ نه هم

مطمئن یو خو د ډیپارټمنټ نه بالکل مطمئن نه یو جی۔ مسئله دا ده جی چه Irregularities پکښې شته خو هغه لاندے دی او هغه زما په خیال ښه د کافی حده پورے به وی۔ نو زهٔ مطمئن یم جی د دوئ د جواب نه خو مهربانی د اوکړی او جواب د مونږ له بیا پوره راکوی۔

Mr. Speaker: Thank you,ji. Abdul Akbar Khan, please.

جناب عبدالاکبر خان: ما ته پته ده جی۔ ښنګه چه احمد خان خبره اوکړه جی، دا دوئ چه کوم واچرز اغستی دی وائلډ لائف کښې نو دا واچرز د وائلډ لائف د ایریا نه دی، مطلب دا دے چه کوم ځائے کښې وائلډ لائف زونز دی یا د دوئ رینجز دی، د هغے ایریا نه دی۔

جناب سپیکر: واجد علی خان جی۔

وزیر ماحولیات: جناب سپیکر، زهٔ مشکور یم د احمد بهادر خان او د عبدالاکبر خان۔ دا واچرز چه کوم دی، دا د ډسټرکټ پوسټ دی جی، پانچ ګریډ دے نو چه کوم پانچ ګریډ وی، هغه په ډسټرکټ سلیکشن کمیټئ کښې، هغه Particular کلاس فور چه دی نو هغه په زونز کښې دی او باقی دا د ډسټرکټ لیول پوسټ وی نو په هغے کښې د دے سلیکشن کیږی جی۔

جناب عبدلاکبر خان: نو دا صوابی او مردان په څه دغه کښې-----

وزیر ماحولیات: بل جی زمونږه خپل ډویژن وی، دا ډویژن یو دے جی، صوابی او مردان یو ډویژن دے۔

جناب عبدلاکبر خان: سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی عبدالاکبر خان۔

جناب عبدالاکبر خان: زما مقصد دا دے جی چه Basic د کوم ځائے نه کوآرډینیشن کیږی په زونز کښې یا بل ځائے کښې نو په هغے کښې بهرتی کول پکار دی، په هغه سرکل کښې او په هغه غرونو کښې د هغه څه کار دے ؟ د صوابئ د سړی د مردان په غرونو کښې څه کار دے ؟ د هغه علاقے خلقو ته بالکل څه موقع نه شی ورکیدے چه د هغه ځائے خلق په هغے کښې بهرتی شی۔

جناب سپیکر: جناب واجد علی خان صاحب۔

وزیرماحولیات: زۀ جی د دوئ د خبرے سره متفق یم چه دا سے اوشی نو دا به بنه کار وی، په مستقبل کښے به آئنده خیال کوؤ۔

جناب سپیکر: شکریہ، تھینک یو جی۔ ملک قاسم خان خٹک صاحب جی، سوال نمبر 675۔ موجود نہیں ہیں۔

جناب ڈاکٹر ذاکر اللہ خان صاحب، سوال نمبر 682۔ موجود نہیں ہیں۔

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

503 ۔ محترمہ یاسمین نازلی جسیم: کیاوزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع صوابی کے بعض گرلز سکولوں میں استانیوں کی تعداد کم جبکہ بعض سکولوں میں تعداد زیادہ ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی تعیناتی کا اختیار متعلقہ ایگزیکٹیو ایجوکیشن آفیسر کے پاس نہیں ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا حکومت متعلقہ ای ڈی او کو یہ ضرورت کے مطابق Detailment کا اختیار دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔ تاہم جن سکولوں میں طالبات کی تعداد زیادہ ہوتی ہے تو وہاں استانیوں کی تعداد بھی زیادہ ہوتی ہے اور جن سکولوں میں طالبات کی تعداد کم ہوتی ہے تو وہاں استانیوں کی تعداد بھی کم ہوتی ہے، استانیوں کی تعداد طالبات کی تعداد کے مطابق ہوتی ہے۔

(ب) قانون کے مطابق مندرجہ ذیل افسران کے پاس مختلف سکیلوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی تعیناتی کا اختیار ہے:

پی ٹی سی، ڈی ایم، پی ای ٹی، سی ٹی، اے ٹی، ٹی ٹی، قاری:	ای ڈی او متعلقہ ڈی سی او کے مشورے سے کرتا ہے۔
ایس ای ٹی:	ڈائریکٹر (ای اینڈ ایس ای)
ہیڈ ماسٹر، ایس ایس، پرنسپل	سیکرٹری (ای اینڈ ایس ای ڈی)

(ج) Detailment کیلئے پالیسی میں 'پروویژن' نہیں ہے۔

523 ۔ محترمہ یاسمین نازلی جسیم: کیاوزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوابی میں خواتین اساتذہ کو مشترکہ دفتر کی وجہ سے ڈی او (زنانہ) سے ملنے میں دشواری کا سامنا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت ڈی او (زنانہ) صوابی کا دفتر ڈی او (مردانہ) صوابی سے الگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ خواتین اساتذہ کو ڈی او (زنانہ) سے ملنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے؟

<u>جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم):</u> (الف) جی نہیں، خواتین اساتذہ کو مشترکہ دفتر کی وجہ سے ڈی او (زنانہ) سے ملنے میں کوئی دشواری نہیں۔

(ب) چونکہ (الف) کا جواب اثبات میں نہیں ہے، لہذا حکومت ڈی او (زنانہ) صوابی کا دفتر ڈی او (مردانہ) صوابی سے الگ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

675۔ <u>ملک قاسم خان خٹک:</u> کیا وزیر ماحولیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبہ سرحد میں جنگلات کو ترقی دینے کے متعدد منصوبے شروع کئے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی ایف۔41 کرک میں شجرکاری شروع کی گئی ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) حکومت کی طرف سے شروع کئے گئے منصوبے کا نام، لاگت، سورس آف فنڈنگ اور مقام کی حلقہ وائز مکمل تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) کرک میں شجرکاری کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے، نیز شجرکاری کی نشاندہی کس نے کی تھی تحریری ثبوت پیش کیا جائے؟

<u>جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات):</u> (الف) ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی ایف۔41 کرک میں شجرکاری کی گئی ہے۔

(ج) منصوبہ کا نام:

"Afforestation over waste community lands in Hangu, Karak and B.D Shah."

لاگت: 0.938 ملین

سورس آف فنڈنگ: صوبہ سرحد کا سالانہ ترقیاتی منصوبہ (اے ڈی پی)

تفصیل مقام:

حلقہ پی ایف۔41 کرک

لواغڑ خواڑ پلانٹیشن (Afforestation)	پچاس ایکڑ
سورڈاگ تخم بیجائی (Dry afforestation)	پچاس ایکڑ

حلقہ پی ایف۔40 کرک

دارنگی پلانٹیشن (Afforestation)	پچاس ایکڑ
زنکہ بانڈہ تخم بیجائی (Dry afforestation)	پچاس ایکڑ

(ii) تفصیل جز نمبر (i) میں درج ہے:

(a) شجر کاری کی نشاندہی برائے لواغڑ خواڑ پلانٹیشن ایریا کی متعلقہ حلقہ کے ایم، پی اے کی زبانی ہدایت پر ہوئی ہے۔

(b) باقی ماندہ رقبوں کی نشاندہی متعلقہ کمیونٹی کی مانگ / درخواست کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ جنگلات کے مقامی اہلکاروں نے کی ہے۔

682 ۔<u>ڈاکٹر ذاکر اللہ خان</u>: کیا وزیر ماحولیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ مردان فارسٹ ڈویژن میں صوابی جہانگیرہ روڈ کے دونوں طرف کھڑے درختان کو سڑک کی کشادگی کیلئے باقاعدہ مارکنگ اور کٹائی کے بعد نیلام کیا گیا؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) سڑک کے دونوں اطراف پر کل کتنے درخت مارک کئے گئے، درختوں کی اقسام، مقدار اور نیلامی کی رقم کی تفصیل بتائی جائے؛

(ii) مذکورہ روڈ کے ہر سائڈ کے مارک شدہ اور کٹائی شدہ درختوں کی الگ الگ مارکنگ لسٹ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات)</u>: (الف) ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) (i) سڑک کے دونوں اطراف پر کھڑے کل 3423 عدد درختان تفصیل ذیل مارک کئے گئے ہیں۔

نمبر شمار	اقسام درختان	تعداد	والیوم	حاصل شدہ رقم

01	شیشم	569	18767.32مکسر فٹ	5882535/-
02	لاچی وغیرہ	2854	91929.76مکسر فٹ	5116627/-
میزان		3423	110697.08مکسر فٹ	10999162/-

علاوہ ازین فارسٹ ڈیوٹی بحساب بیس روپیہ فی مکسر فٹ اور فارسٹ ڈیویلپمنٹ فنڈ بحساب پانچ روپیہ مکسر فٹ وصول کی گئی۔

(ii) مارک شدہ اور کٹائی شدہ درختان کی تفصیل ذیل ہیں:

مارک شدہ درختان	والیوم	کٹائی شدہ درختان	والیوم	بقایا
شیشم 569	18767.32مکسر فٹ	569	18767.32مکسر فٹ	--
دوسرے2854	91929.76مکسر فٹ	2854	91929.76مکسر فٹ	--
کل میزان 3423	110697.08 مکسر فٹ	3423	110697.08 مکسر فٹ	--

(مزید تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: چند معزز اراکین کی طرف سے رخصت کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن کے اسمائے گرامی ہیں: ملک قاسم خان خٹک صاحب، 13-01-2010؛ جناب شیر اعظم خان وزیر صاحب، 13-01-2010؛ جناب ڈاکٹر ذاکر اللہ خان، 13-01-2010؛ جناب ارباب ایوب جان صاحب، 13-01-2010، Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: ‘Ayes’ have it. Leave is granted.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! میں ایک ضروری۔۔۔۔

(شور)

جناب عطیف الرحمان: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر۔

(شور)

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! زۂ یوه ضروری خبره کول غواړم-----

جناب سپیکر جی ون بائی ون-----

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: عطیف صاحب-----

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: نه، دے مخکښے وو۔ عطیف خان! اودریږی، دے مخکښے وو۔ منور خان صاحب مخکښے وو، دے مخکښے مونږه کال کړے وو جی۔

رسمی کارروائی

(صوبہ میں اغواء برائے تاوان کی وارداتیں)

جناب منور خان ایڈوکیٹ: شکریه، جناب۔ ما مخکښے تاسو ته دا خبره اوکړه چه په لکی ستی هسپتال کښے یو ډاکټر دے، ډاکټر فلک ناز چه سرجن دے او هغه داسے سرجن دے چه یو خو لوکل دے او د دے علاقے ټول کسان په دۂ باندے Depend کوی، که شپه وی او که ورځ وی، که دے په کور کښے وی، که په هسپتال کښے وی او که په کلینک کښے وی نو هر څوک ورځی دۂ له د آپریشن د پاره۔ که ایمرجنسی وی، 24 hours به دے سړی ډیوټی کوله، اوس تقریباً یوه میاشت اوشوه چه دا سړے اغواء شوے دے او تر اوسه پورے د دۂ څه اته پته نه لگی سر، نو زما ریکویسټ دے چه کم از کم گورنمنټ ئے لږ پریشرائز کړی دا ایډ منسټریشن والا چه تر اوسه پورے ډاکټر فلک ناز ولے نه دے برآمد شوے؟ بل دا چه که گورنمنټ دا کسان صرف دے دغه ته پریږدی چه یره هغه به په پیسو باندے ځان راخلاص کړی نو مونږه وایو چه د گورنمنټ کوم حیثیت پاتے شو چه دا شے تر اوسه پورے دغسے پاتے دے؟ نو هغوی ما ته یو Last warning راکړے دے چه بهئ که د ډاکټر فلک ناز په باره کښے حکومت څه غور اونکړو نو مونږ به تر هغه پورے په Strike باندے یو، ایمرجنسی، پرائیویټ کلینکس او دا پرائیویټ هسپتالونه به مونږه ټول بند ساتو، سر۔

جناب سپیکر: ٹریژری بنچز سے کون جواب دیگا؟ جناب بشیر بلور صاحب۔۔۔۔۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: سر! میں اس میں Addition کر دوں تو پھر وہ جواب۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں؟

جناب عنایت اللہ خان جدون: اگر میں Addition کر دوں تو پھر ایک دفعہ جواب دے دیں منسٹر صاحب۔

جناب سپیکر: آپ کا بھی یہی ہے؟

جناب عنایت اللہ خان جدون: سر، اس کے ساتھ ہی Related ہے۔

جناب سپیکر: بتادیں جی۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: شکریہ، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جدون صاحب کا جی۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، جس طرح میرے دوست منور خان صاحب نے ابھی اپنی بات کی، اسی طرح میں بھی بات کرنا چاہتا ہوں کہ ایبٹ آباد میں بھی اغواء کاری کا یہ سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس سے پہلے ہماری ایک بڑی سیاسی شخصیت، مہابت اعوان صاحب تحریک انصاف کے صدر تھے جو کچھ چھ ماہ تک اسی طرح اغواء رہے اور پھر بڑے Suspicious حالات میں ان کا ریلیز بھی ہوا، کچھ پتہ نہیں، کلیئر نہیں کہ وہ کیا ہوا اور حکومت اس کو ریلیز کرانے میں بھی بالکل ناکام ہو گئی۔ اس کے بعد بھی بچوں کے تین واقعات ہو چکے ہیں اور ابھی Latest ایک ہوا ہے، ہمارا وہاں پہ ایک صنعتی تاجر ہے عبدالمالک خان، ان کا ایک بچہ ڈیڑھ ماہ پہلے لیکر چلے گئے اور اس کا بھی کچھ پتہ نہیں ہے کہ وہ کہاں پہ ہے اور کیا ہے؟ تو یہ اغواء کا سلسلہ اس طرح ہے کہ پچھلے سات آٹھ ماہ سے ایبٹ آباد اور ہزارہ میں کافی تیزی سے جاری ہے تو میں یہ بھی Addition کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: اصل میں یہ مرحلہ پشاور پہ گزر چکا ہے، دو چار مہینے، چھ مہینے یہ کافی رو چلی تھی ادھر لیکن یہ بھی افسوس کی بات ہے کہ ایبٹ آباد ہمارا Peaceful city ہے۔ جناب بشیر بلور صاحب! اس طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ جناب بشیر بلور صاحب۔

جناب بشیر احمد بلور {سینئیر وزیر (بلدیات)}: جناب سپیکر صاحب، څنګه چه زمونږه ورور خبره اوکړه، په دے باره کښے مونږ تلی وو او هلته چه دا کوم بلاسټ شوے وو، د هسپتال دوره مونږه هم کړے وه، چیف منسټر صاحب پخپله موجود وو او هلته ډاکټرانو اووئیل چه دا فلک ناز صاحب اغواء شوے دے نو د دے زر تر زره، کمشنر هم موجود وو، ډی آئی جی هم موجود وو نو چیف منسټر صاحب هم هغه وخت کښے انسټرکشنز ورکړی دی چه کوشش اوکړئ او زرتر زره دا ریلیز کړئ۔ نو دا ده چه قبائل ورسره تقریباً جخت دی او زما خیال دے کوم ځائے ته چه مونږه راغلو نو د هغے نه په دوه فرلانګ کښے قبائل دی او دا علاقه چه کومه دوئ بنائی نو دا ځائے مخکښے د طالبانو سره، د دهشتګردو سره په قبضه کښے وو او Last year د هغوی خلاف هلته ایکشن اوشو نو هغه علاقه د خدائے فضل دے ټهیک شوه خو بدقسمتی دا وه چه دا بلاسټ اوشو او تقریباً ایک سو بیس کسان پکښے شهیدان شو، څه پکښے زخمیان شو، د خلقو کورونه اړنګ شول۔ په هغے کښے مونږه خپل کوشش پوره کوؤ چه دے زر تر زره بازیاب کړو خو تاسو ته پته ده، په پیښور کښے داسے حالات وو خو د خدائے مهربانی ده چه حالات ښه دی۔ زۀ تسلی ورکوم او جدون صاحب ته وایم چه زۀ به کمشنر هزاره سره خبره کوم او ورته به وایم چه مهربانی د اوکړی چه دے ته د زیاته توجه ورکړی ولے چه یو سړے اغواء شی نو مور پلار، ټول خاندان او ټول کور ورسره پکښے Involve شی، نو مونږه کوشش پوره کوؤ او هر څه چه زمونږ نه کیږی انشاء الله خو بدقسمتی یا خوش قسمتی دا ده چه دا قبائل داسے زمونږ سره جخت صوبه کښے پراته دی چه هلته سړے لاړ شی نو بیا ډیر په مشکل سره واپس راتلے شی او زما نه زیات دا ممبر صاحب ترے خبر دے، د هر څه نه دے خبر دے۔ مونږه خپل کوشش کوؤ انشاء الله او د دوئ په حکم باندے به نور زیات کوشش کوؤ چه هغه سړے مونږه بازیاب کړو۔

عوام اور منتخب نمائندوں کیساتھ پولیس کا نامناسب رویہ

جناب سپیکر: عطیف خان، عطیف خان۔

جناب عطیف الرحمان: ډیره مهربانی۔ اعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم۔ بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم۔ سپیکر صاحب، زهٔ د دے ایوان توجه یو ډیر اهم څیز طرف ته راګرځول غواړمه۔ بیګا زما مشر ورور، زما د تره ځوئے او مونږه په مین ورسک روډ باندے روان وو، کور ته تلو جی او د دے کبابیانو بازار سره نزدے پولیس ناکه بندی کړے وه او په دغه دوران کښے هغوی یو ګاډی والا راایسار کړے وو، هغه ئے د ویښتو نه نیولے وو او داسے ئے ګرچولو راګرچولو نو زما ورور او د تره ځوئے مے ورته اودریدل چه یره کیدے شی دا اغواء کار وی او مونږه د دے پولیس څه مدد اوکړے شو۔ په دغه دوران کښے هغه پولیس والا زمونږ ګاډی له راغلو او زما د تره ځوئے ته ئے اووئیل چه مونږه تا له اشاره درکړه او تهٔ اوندریدے ، هغه ورته اووئیل چه زهٔ خو درته ولاړ یمه خو بهر حال په هغه ټائم سره هغوی زما د تره ځوئے د ګاډی نه راکوز کړو او د روډ دپاسه ئے چه په هغه باندے کوم تشدد کړے دے یعنی هغه ئے د ټوپک په کونداغونو باندے په سر سر وهلے دے۔ د هغے نه پس بیا ورسره نزدے د نیشنل ګیټ تهانړه وه او هغه ئے هغه تهانړے ته ننیستلے دے او ورته ئے تعارف کړے دے چه زهٔ د ایم پی اے صاحب ورور یمه، د تره ځوئے یمه خو د هغے باوجود ئے ورله نالونه وهلی دی، په سر سر باندے ئے وهلے دے۔ زهٔ دا خبره ډیره په افسوس سره کوم چه زهٔ خبر شومه نو راغلم تهانړے ته او زمونږ د هغه علاقے ډی ایس پی هم د دے خبرے ګواه دے او هغوی دا خبره ایډمټ کړه چه یره پولیس زیاتے کړے دے ، نو زهٔ دا خبره کوم چه ما په دے دوران کښے د آئی جی صاحب سره د رابطے کولو کوشش اوکړو، درے ځله مے ورسره رابطه کړے ده خو چونکه هغه ما ته هیڅ قسمه رسپانس رانکړو، سحر مے ورته بیا ټیلیفون کړے دے او بیا ئے هم څه رسپانس رانکړو۔ زما ایس ایس پی صاحب سره بیګا خبرے شوے وے ، زهٔ په کیجولټیٔ کښے وومه، دوه نیمے بجے وے ، ورته مے ټیلیفون اوکړو، ما ته ئے وئیل چه زهٔ درله فیډ بیک درکوم، بیا مے ورته ټیلیفون کولو نو زما ټیلیفون ئے نه آټینډ کولو۔ سپیکر صاحب، زهٔ ډیر په افسوس سره دا خبره کوم چه که چرے نن زما د دے خبرے تپوس دے حکومت اونکړو نو

یقینی خبره دا ده چه دا به زمونږ سره زیاتے وی حالانکه مونږ چه د پولیس سره څومره مرسته او ملګرتیا کوؤ نو د هغے مطلب دا نه دے چه دوئ د د ځان نه بدمعاشان جوړ کړی او د دے نه د پولیس سټیټ جوړ کړی۔ (تالیاں) سپیکر صاحب، زۀ ډیر په افسوس سره دا خبره کوم چه که په ما کښے څه غلطی وی نو بالکل هغه د راشی۔ ما ته هغه ډی ایس پی صاحب اووئیل چه یره مونږه هغه سړے سسپنډ کړو او ما کوارټر ګارډ کښے هم واچولو۔ زۀ په سحر باندے راغلم کوارټر ګاډ ته نو کوارټر ګارډ خالی وو، ما ته ئے دروغ وئیلی وو، هیڅ څوک هم پکښے نه وو۔ نو که چرے دا حال د یو منتخب ممبر سره او بیا د حکومتی ممبر سره کیږی نو عام سړے خو د هډو څه توقع نه لری۔ مونږه که پولیس له دومره شاباشے ورکوؤ، زۀ دا خبره په افسوس سره کوم چه زما سره په دے موبائل کښے د پولیس خلاف داسے ریکارډنګ دے چه هغه زۀ تاسو ته ښودلے شم جی او که هغه تاسو اوکتو نو دوئ چه په کومے طریقے سره، زۀ دا خبره په یقین سره کوم چه نن زمونږ په دے صوبه کښے څومره بد آمنی ده، څومره دهشتګردی ده نو په هغے کښے د پولیس لاس دے۔ (تالیاں) زۀ په دے خبره باندے د خپل حکومت نه دا تپوس کوم چه فوری طور باندے ایس پی، ډی ایس پی او د دغه تهانړے غونډه عمله که سسپنډ نکړه نو یقینی خبره ده چه زۀ به دے هال ته بالکل نه راځم۔ (تالیاں)

<u>جناب سپیکر</u>: جناب بشیر-----

<u>جناب عنایت اللہ خان جدون</u>: جناب سپیکر! مجھے اس پہ-----

<u>جناب اورنگزیب خان</u>: جناب سپیکر! مجھے-----

<u>جناب سپیکر</u>: اورنگزیب خان جی۔

<u>جناب اورنگزیب خان</u>: اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرحیم۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر صاحب، نن چه عطیف خان کومه خبره کوی، زما په خیال دلته چه څومره د تهانړو ایس ایچ او ګان ناست دی، څومره زمونږ د پولیس افسران ناست دی نو نن زمونږ دا پوزیشن دے چه دوه دوه درے ګهنټے مونږ

د ایس ایچ او ګانو په دفترو کښے د هغوی انتظار کوؤ۔ زمونږه وړے وړے مسئلے راشی او چه کله مونږه هلته لاړ شو نو دا نن یو حقیقت دے چه د پیښور نه یو پولیس سټیټ جوړ شوے دے او که د دے مخ نیوے اونشو، زهٔ چه نن هم راتلم نو زما په دله زاک روډ باندے پوره بازار د پولیس خلاف جلوس راویستے وو۔ زهٔ لاړم ، هغوی ته مخکښے شومه او دا ریکویسټ مے ورته اوکړو چه تاسو نن دا جلوس منتشر کړئ ولے چه د پیښور د امن و امان ډیر بد حال دے او داسے نه چه په دیکښے څه واقعه اوشی خو دا یو حقیقت دے چه د عطیف خان سره یا د هغه د خاندان سره چه کوم زیاتے شوے دے نو دا یوائے د عطیف خان صدمه نه ده، دا نن د دے اسمبلئ د ټول ایوان بے عزتی شوے ده او مهربانی د اوشی چه د سی سی پی لیول باندے د هم د دے معلومات اوشی چه د بهر نه کوم تهانړه داران او دا کوم خلق راغلی دی او د پیښور ښار د شریفانو بے عزتی کوی؟ که چرته په ډبل سوارئ باندے پابندی اولګی نو هلته د پولیس ډبل کمائی شروع شی۔ که چرته د افغان رفیوجیز خبره راشی نو ټوله شپه د یو یو مهاجر نه په زرګونو روپئ په دے تهانړو کښے اغستے کیږی نو مهربانی اوکړئ چه د پولیس دا کوم کرپشن شروع دے ، د دے تاسو یوه کمیټی جوړه کړئ چه د دے پخپله یو احتساب اوشی چه د دوئ د لاسه د پیښور د عوامو څه حال دے ؟ ډیره مهربانی جی۔

<u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ (ڈپٹی سپیکر):</u> جناب سپیکر!

<u>جناب سپیکر:</u> جی خوشدل خان صاحب۔

<u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ (ڈپٹی سپیکر):</u> بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سپیکر صاحب، ستاسو ډیره مننه۔ په دیکښے هیڅ څه شک نشته چه موجوده حالاتو کښے پولیس په کومو مشکلاتو کښے دے خو د هغے په وجه باندے عوام ورسره ډیرے زیاتے همدردیانے هم کوی، عوام ورسره شانه بشانه ولاړ دی خو د دے دا مقصد نه دے چه کوم زمونږه ورور عطیف الرحمان اووئیل یا زمونږه ورور اورنګزیب خان اووئیل چه یره دوئ د په پیښور کښے داسے دهشتګردی شروع کړی۔ حقیقت خبره دا ده چه زما خپله هم یوه مسئله ده۔ دا مونږه چه کله امن لشکر په بډه بیر کښے جوړ کړو نو په هغه وخت کښے

ډاکټر سلمان زمونږه سی سی پی پشاور وو نو د هغه نه مونږه کارډونه واغستل چه یره زمونږ دا کوم ملګری دی، د دوئ سره به کلاشنکوف وی او دوئ به ئے ګرځوی د امن د پاره۔ د هغے باوجود دا موجوده سی سی پی او صاحب راغلے دے او هغه څه آرډر کړے دے، دا زمونږ په دیکښے وکیل صاحب دے، هغه بله ورځ ئے پرے چهاپه وهلے ده او کلاشنکوف ئے ترے اغستے دے چه د هغوی سره کارډونه هم شته دے، دا خو بیله خبره ده خو د دے مقصد زما دا نه دے چه پولیس له دومره اختیارات ورکول چه هغه زمونږه د ایم پی اے صاحب، زمونږه د نورو معزز ممبرانو په عزت باندے لاس اوچتوی او چه دا کومه ئے د دۀ سره کړے ده، دا خو نه په سی آر پی سی کښے شته او نه یو قانون کښے شته دے۔ په پولیس رول کښے دا شے چرته دے چه تۀ به دومره په تهرډ کیټګری باندی وهل به کوے او د هغه بے عزتی به کوے ؟ زما خپل دا یو پروپوزل دے، زمونږ مشر هم ناست دے، که تاسو د دے Sitting د ختمیدو نه پس سی سی پی او صاحب هم رااوغواړئ، زمونږه ایس ایس پی پشاور هم رااوغواړئ، ایس پی هم رااوغواړئ او د هغوی سره به مونږه دا خبره اوکړو ځکه چه په دیکښے زمونږه ډیرو ایم۔پی اے ګانو صاحبانو ته مشکلات دی، خاصکر په پیښور کښے چه د هغوی په تهانړو کښے هغه عزت نه کیږی، د هغوی په پولیس دفتر کښے هغه عزت نه کیږی، د هغوی هغه Respect نه کیږی چه کوم پکار دے، همیشه د دوئ استحقاق مجروح کیږی۔ زما دا یو پروپوزل دے چه Kindly په دے باندے تاسو او بشیر صاحب هم کښینی او د دے Sitting نه پس دا میټنګ رااوغواړو او د دوئ دادرسی اوشی نو دا څیز به دلته کښے ختم شی۔ ډیره مننه۔

جناب سپیکر: جی جناب بشیر بلور صاحب۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر صاحب! په دے وخت کښے په ټوله صوبه کښے دا حال دے او هر ځائے کښے دا مسئله ده۔ دا یواځے د پشاور مسئله نه ده، که جنوبی اضلاع دی، که دا ټوله علاقه ده نو د پولیس نه تقریباً دا ټول خلق بے زار دی جی۔ تهینک یو، سر۔

جناب سپیکر: ټهیک شوه جی۔

مفتی سید جانان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: مفتی جانان صاحب۔

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ دا خبره جی مینځ ته راغورځیده او په دے حواله باندے زۀ یوه خبره کوم۔ یو ایف آئی آر زما سره دے، زمونږ په تحصیل ټل کښے د دوآبه چه کومه تهانړه ده، په هغه تهانړه کښے تقریباً د هغه خلقو یو ایف آئی آر زما سره دے چه دا به زۀ اسمبلئ ته راوړم او ستاسو په مخ کښے به ئے پیش کومه جی، هغه خلق چه د هغوی کورونه طالبانو یا دهشتگردو وران کړی دی او بیا فوج ورغلے دے او هغوی سوځولی دی۔ نن هغه خلق د حکومت علاقو ته راغلی دی۔ پولیس د خلقو په وینا باندے، د دشمنئ په بنیاد باندے، د چا سره د اختلاف په بنیاد باندے تهانړے ته لاړ شی او د هغه خلقو نومونه ورکوی او بیا جی باقاعده هلته کښے په لس پنځلس زره او په شل زره باندے آزادوی، دا دلالی شروع ده۔ ما د ډی آئی جی صاحب سره خبره کړے ده خو دا خبره مینځ ته راپریوته نو تاسو ته هم زۀ دا گزارش کوم چه یوه مکمل دلالی شروع ده او خلق نهایت په تکلیف کښے دی نو دا مهربانی د اوکړے شی او دا غونډه گردی د بنده کړے شی او خلقو ته ډیر لوئے تکلیف دے جی۔ که ایف آئی آر غواړئ نو سبا درته راوړم جی۔

جناب سپیکر: دا داسے ایشو ده چه دا ټول هاؤس به په دے باندے خبره کوی، اوس به دا ایشو ختموؤ۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب! دا Particular ایشو په دے وخت کښے د سکس کول پکار دی۔

(شور/ قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: هغه وروستو ده، دا ضمنی، جناب بشیر بلور صاحب، دا اوس Recent occurrence والا چه واقعه ده، دا چه کوم دغه اووئیل۔

سینئیر وزیر (بلدیات): تاسو به ما له ټائم راکړئ؟

جناب سپیکر: بسم اللہ جی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): زۂ دا عرض کوم چه ډ سکشن خو په دے کیدے نه شی، دا خو هغه یوه Particular خبره اوکړه۔ د هغے نه پس پکار دا وه چه تاسو ما ته حکم کړے وے خو زما باقی ورونړو په دغه باندے۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں / شور)

جناب سپیکر: لږ تاسو سیریس کښینئ، اهم ایشو لګیا ده ډ سکس کیږی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): زۂ افسوس دا کوم چه مونږه په هر یو شی باندے دومره Broader base باندے لاړ شو چه هغه اصل خبره پکښے پاتے شی۔ سپیکر صاحب، تر کومه پورے چه زمونږ د ورور عطیف الرحمان صاحب خبره ده نو بالکل د دے به تپوس کوؤ چه دا ولے د دۂ سره زیاتے شوے دے او چا کړے دے ؟ که هر چا کړے وی او څنګه چه دوئ په دے فلور آف دی هاؤس خبره اوکړه چه ما ته اووئیلے شو چه هغه ما په کوارټر ګارډ کښے بند کړے دے او هغلته بیا هیڅ څوک هم نه وو، د هغے تپوس به هم کوؤ۔ معلومات به هم کوؤ چه زیاتے شوے وی نو خامخا د هغے خلاف به ایکشن اخلو خو یو عرض کوم چه داسے یو دم د پولیس خلاف دومره، هغه خپل ځانونه ورکوی او ستاسو مخامخ سپیکر صاحب، زما ورور اورنګزیب خان دا خبره اوکړه، د دوئ په علاقه کښے که هغه پولیس والا غاړه نه وے ورکړے نو زما خیال دے چه په دغه علاقه کښے به تقریباً دوه سوه کسان شهیدان شوی وو۔ دلته په صدر کښے هغه بله ورځ چه پولیس غاړه نه وے ورکړے، په سیشن کورټ کښے چه پولیس غاړه نه وے ورکړے نو نن به څومره وکیلان شهیدان شوی وو؟ دلته په ډسټرکټ کورټس کښے چه پولیس غاړه نه وے ورکړے نو څومره به شهیدان شوی وو؟ نو خیر دے لږ ډیر به تاسو هم مهربانی کوئ کنه، یو دم په یوه محکمه باندے داسے تنقید کول چه ټول پاځی چه دا ټول بالکل تباه دی، ټول غله دی او ښه سړے پکښے نشته دے۔ هغوی خو ستاسو د پاره خپل ځانونه ورکړی دی، پولیس والا خو خپل ځانونه ورکړی دی، غاړه ورکول ډیره ګرانه خبره ده سپیکر صاحب، خو بیا هغوی غاړه ورکړے ده۔ هلته بل پولیس والا ولاړ دے، دا نه ده چه هغه وائی چه زۂ دلته کښے نه اودریږم چه سبا بیا څوک رانه شی خو هغه بیا هم دے ته تیار دے چه زۂ بیا هم غاړه

ورکوم۔ نو په دے حالاتو کښې خو پکار دا ده چه مونږه هغه خلق دومره سپک نکړو چه هغوی سبا ټوپک اوغورځوی چه زهٔ نه کوم نو بیا به څه چل کوؤ چه هغه خپل ځان ورکوی؟ د دے یوے واقعے به بالکل تپوس کوؤ، معلومات به کوؤ چه ولے زیاتے شوے دے؟ باقی زما به دا ریکویسټ وی ټولو مشرانو ته چه د چا ذاتی خبره وی نو په سر سترګو د راته اووائی خو داسے په فلور آف دی هاؤس، پریس ناست دے، ټول غله دی، ټول داسے دی، دا چه چا ځانونه ورکړی دی، هغه انسانان وو او د هغوی په ځائے بیا خلق ولاړ دی، هم هغه خلق ولاړ دی او هغوی ځانونه ورکوی۔ تاسو دومره خو مهربانی کوئ، لږ احساس کوئ چه دا زمونږه محافظان دی۔ په کوم وخت کښې چه څه وو نو مونږه ټولو به وئیل چه دا غلط دی، اوس خو هغوی خپل ځانونه ورکوی نو زما به دا خواست وی چه ورونړو، د هر چا چه څه تکلیف دے نو په سر سترګو راته وایئ، آئی جی سره به هم خبره اوکړو، سی سی پی او سره به هم خبره اوکړو، د هر چا سره چه وی، که د لوئے نه لوئے سړے دے نو د هغه سره به هم خبره اوکړو خو یوه طریقه پکار ده چه مونږ لږ ځان هم داسے کړو چه داسے بے عزتی پکار نه ده۔ یو انسټی ټیوشن دے او د انسټی ټیوشن داسے بے عزتی کول زما خیال دے چه ښه نه لګی او هغه انسټی ټیوشن چه هغوی زمونږ په سر باندے خپل ځانونه ورکوی، نو زهٔ عطیف خان ته خواست کوم چه بالکل دوئ د راشی، د آئی جی سره به هم خبره اوکړو، د سی سی پی سره به هم خبره اوکړو چه هر چا زیاتے کړے وی نو د هغه خلاف به ضرور ایکشن اخلو۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی عطیف خان۔

جناب عطیف الرحمان: دا کومه واقعه چه زما سره شوے ده، دا که زمونږ د دے مشر سره شوے وے نو کیدے شی چه هغه به د صبر مظاهره نه وه کړے، (تالیاں) مونږ ډیره د صبر مظاهره کړے ده جی۔ زهٔ هیڅ هم نه شم کولے، خیر دے، زهٔ دا خبره کومه سپیکر صاحب، زهٔ نور هیڅ نه شم کولے خو د دے ایوان نه به واک آؤټ اوکړمه او دا زما ایمان دے چه زهٔ به دے ته بیا نه

راځم۔ زۀ دا خبره کوم چه تر کومه پورے دغه ډی ایس پی، ایس پی، ایس ایچ او او دغه غونډه تهانړه نه وی سسپنډ شوے، والله که دلته کښنے راشم، ورته مے په تهانړه کښنے دا خبره کړے ده۔

سینئیر وزیر (بلدیات): دا خو بالکل څه خبره نه ده چه یو سړے وائی چه زما سره پولیس زیاتے کړے دے، دا خو هسے سپکه خبره شوه چه یو سړے به پاڅی او وائی به چه او اوس پولیس سسپنډ کړئ که نه وی نو زۀ د ایوان نه واک آؤټ کوم، دا خو څه د ترتیب خبره نه شوه۔ بالکل چه د چا خوښه وی، په هاؤس کښے د کښېنی او که د چا خوښه نه وی نو نه د کښېنی، دا څه خبره شوه؟

جناب سپیکر: بشیر خان۔۔۔۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: تاسو کښېنئ، عطیف خان۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب! که چرے ګناه په ما کښے وی نو دا درته زۀ په ایمان باندے وایمه چه د دے اسمبلئ د رکنیت نه به زۀ استعفیٰ ورکړم خو زۀ په دے هاؤس کښے نه کښېنم نور۔

جناب سپیکر: عطیف خان! تۀ کښېنه، مونږ تپوس کوؤ۔ تۀ کښېنه کنه، تۀ کښېنه۔ عطیف خان! تۀ کښېنه۔

(اس مرحلہ پر معزز رکن نے ایوان سے واک آؤٹ کیا)

جناب محمود عالم: سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔

(شور)

جناب سپیکر: جناب اکرم خان درانی صاحب! دا خبره، تاسو د اپوزیشن نه یئ نو۔۔۔۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): محترم سپیکر صاحب! زمونږه ډیر ګران ورور عطیف خان چه کومه خبره دلته اوکړه او بیا د هغوی سره زمونږ د پیښنور چه نور کوم ملګری دی، ډیر درانه خلق دی او خلقو منتخب کړی دی، هغوی هم خبره اوکړه، حقیقت دا دے چه هغه ته کوم تکلیف رسیدلے دے،

عزت دار سړے دے او خامخا د هغه عزت نفس ته او د هغه کورنئ ته، نو که چرته د دے مسئلے په دے بنیاد باندے حل اوشی او هغه ته خو هر سړے معلوم دے چه دا واقعه چا کړے ده نو که چا هم دا واقعه کړے وی نو پکار دا ده چه دے ئے نامه واخلی او چه مونږه په خپل ایم پی اے باندے اعتماد اوکړو چه دے په دے هاؤس کښے رښتیا وائی او که چرته مونږه په خپل ایم پی اے باندے دا اعتماد نه لرو چه دے مونږ ته دروغ وائی نو دلته خو دا Cream راغلی دی د دے صوبے نه، هغه خلق دی چه لکهونو خلقو په هغوی باندے اعتماد کړے دے او د دوئ سره د ډیرو خلقو ژوند تړلے دے، د دے ناستو خلقو سره په زرګونو نه په لکهونو خلق تړلی دی، نو دا به زما ګورنمنټ ته استدعا وی چه دوئ په نامه باندے هغه کس واخلی چه چا دا زیاتے کړے وی، د هغه خلاف د ایکشن واغستے شی او بیا وروستو د کارروائی کیږی، هغه د خپله بے ګناهی ثابتوی خو پکار دا ده چه زمونږه د دے معزز ایوان یو ممبر صاحب په دے بنیاد باندے خبره اوکړی چه د هغه د ذات خبره وی نو که مونږه د هغه په ذات باندے اعتماد نه کوؤ نو دلته مونږ ته د هغه نه څه زیات نشته دے۔ بشیر خان زمونږه ورور دے، دے زمونږ د ګورنمنټ دلته کښے مشر دے چه هغه په چا باندے هم ګوته ایږدی چه دے سړی تکلیف رسولے دے، زیاتے ئے کړے دے، د هغه خلاف د ګورنمنټ ایکشن واخلی او بیا د هغے نه پس د کارروائی کیږی، په هغے کښے بیا هر څه راځی جی۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: زما خیال دے جی چه خبره راغونډوؤ۔ ملک ګلستان خان او مختیار خان، دوئ د، مختیار خان چرته دے؟ بنه جی۔

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): سر! میں کل والے کوسچن کے متعلق۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی قاضی صاحب۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: نہیں، راجہ صاحب، آپ بھی پچھلے دور میں بولتے رہے۔ سپیکر صاحب، کل آپ کو یاد ہو گا، ہمارا ایک کوسچن تھا 229 نمبر نور سحر بی بی ایم پی اے صاحبہ کی طرف سے اور اس

میں عبدالاکبر خان نے پوائنٹ آؤٹ کیا تھا کہ ان کے ایک سوال کے جواب کیساتھ مکمل Enclosures نہیں لگائی گئی تھیں تو میں نے جاکر انکوائری کی، فائل کی کاپی آپ کو دی ہے، دسمبر 2008 میں ہم نے سوال کا مکمل جواب بمعہ Enclosures اسمبلی میں جمع کروادیا تھااور جو جناب سپیکر صاحب، میں Explain کرتاہوں، کوئی اتنی لمبی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر: قاضی صاحب! بات ایسی ہے کہ یہ ابھی آپ لے آئے ہیں۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جی میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں نا۔ سر! ہاؤس کے سامنے وضاحت تو ہو جائے کیونکہ سر، یہ ایسا ہوا تھا کہ دسمبر 2008 میں ہم نے اس کا جواب دیا تھا۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر! په هغه وخت کښے د دے تفصيل غلط ورکړے شوے وو، د عزت مسئله پکښے وه او په هغه ټائم خلق تلی دی، اوس په هغه وخت کښے خپل غلط سوال تصحيح کوی. چه څومره سوالات په هغے باندے وی نو په هغے-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: نه، نه، نه کومه، تاسو کښينئ درانی صاحب.

جناب عبدالاکبر خان: اس کا معنی یہ ہے کہ اس نے کیا تھا۔

قائد حزب اختلاف: ہاں کیا تھا، تو میرے خیال میں-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: درانی صاحب! بات یہ ہے کہ ابھی وہ رپورٹ کی طرف جارہے تھے تو سپیکر صاحب، میں نے کہا کہ ذرا Explain کردوں۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر! یہ سوالات کا وقت-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر! آپ ویسے بھی رپورٹ کی طرف جارہے تھے، خاموش تو نہیں بیٹھے تھے۔ میں تھوڑا سا وقت لے کے وضاحت کرنا چاہتا تھا، ابھی تک میرا بھائی واپس نہیں آیا۔

جناب سپیکر: قاضی صاحب! یہ کل والا جو کوسچن-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جی سر، میں بتارہاہوں کہ ہوا یہ تھا کہ دسمبر 2008 میں ہم نے اس کا جواب جمع کروادیا تھااور پھر اس کے بعد-----

جناب سپیکر: یہ بات ایسی ہے نا، یہ ابھی میرے سامنے آیا ہے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر، میں وضاحت کرنا چاہتاہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ پہلے بیٹھتے تو میں خود بھی سٹڈی کرتا تو پھر ہاؤس میں آگے بات کرتے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر! یہ میں پہلے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں، اس پر بعد میں بات ہوگی۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر! میں اپنی طرف سے وضاحت۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، یہ تو آپ کے پورے ڈیپارٹمنٹ کا Explanation ہے، آپ کا نہیں ہے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر! پیپرز میں آپ، اس سوال کیساتھ جو Enclosures ہیں، ان کی تعداد پچیس رکھی تو یہ بتانا چاہتا ہوں۔ سر، آپ کو یاد نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں، مجھے یاد ہے، مجھے بالکل یاد ہے لیکن This is not the proper time to bring it in my notice.

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جی سر، لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری غلطی ہو تو آپ رگڑا دیتے ہیں۔ سر، اس میں آپ کا بھی تھوڑا سا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں۔ فی الحال آپ بیٹھ جائیں، شکریہ جی۔ ډیره مهربانی، په دیکښې اوس۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز رکن احتجاج ختم کرکے ایوان میں واپس آگئے)

جناب سپیکر: جی ثاقب خان د دې جرګې مشر دې، او ډیره اول به د دهٔ آورو جی۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: د جرګې مشر خو مختیار خان دې، ما ته ئې اووئیل چه تاسو خبرې اوکړئ۔ جناب سپیکر، ستاسو په حکم او د پارلیمانی لیډر په حکم باندې مونږه لاړو او د عطیف صاحب سره مو خبره اوکړه دې یقین دهانئ سره چه که فرض کړه په هغې کښې د پولیس د اهلکار غلطی وی نو ټوله تهانړه به سسپنډ کیږی او ریکویسټ دا دې سر، مونږه د عطیف الرحمان صاحب سره دا خبره اوکړه چه تاسو یو مشر دوه درې کسان ایم اې ګان د دې ځائې نه منتخب کړئ چه هغه لاړ شی او د دهٔ د تره ځوئې د قادر خان فزیکل حالت هم اوګوری چه هغه په کوم حالت کښې دې چه هغه تاسو ته اووایو چه په دیکښې بیا دویمه خبره نه وی؟ ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: شکریه جی، ډیره مهربانی۔ زما خیال دے چه ښه به هم دا وی۔ جی عطیف خان۔

جناب عطیف الرحمان: ډیره مهربانی جی۔ زهٔ د خپلو ورونړو ډیره زیاته شکریه ادا کوم، بشیر بلور صاحب پارلیمانی لیډر دے د دوئ۔ سپیکر صاحب، د دے هاؤس نه د یوه کمیټی جوړه شی او څنګه چه ثاقب خان اووئیل، بالکل چه هغوی څه فیصله اوکړه نو هغه به ما ته په سر سترګو تسلیمه وی جی۔

جناب سپیکر: شکریه، ډیره مهربانی۔ اوس۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: نه، هغه ډیره اوږده ده۔ ملک ګلستان صاحب! تهٔ، مختیار خان، ثاقب خان او عبدالاکبر خان، تاسو هم ورسره شئ، د څلورو تنو کمیټی شوه او تاسو به په دیکښے فائنډنګ اوکړئ او چه څه ستاسو فیصله وی نو هغه به د دے هاؤس فیصله وی جی۔

جناب عطیف الرحمان: ټائم پکښے ورکړئ جی۔

جناب سپیکر: نه، دا چه د دوه درے ورځو نه زیاته وانوړی، په دوه ورځو کښے جی۔

تحریک التواء

Mr. Speaker: Item No. 6. 'Adjournment Motions': Malik Badshah Saleh, Mr. Muhammad Anwar Khan and Malik Hayat Khan, to please move their joint Adjournment Motion No. 121 one by one. Mr. Badshah Saleh Sahib.

جناب بادشاہ صالح: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔"اسمبلی کی معمول کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے اور وہ یہ کہ ضلع دیر بالا میں پولیس بھرتیوں کیلئے 18 نومبر 2009 کو اخبار میں مشتہر کیا گیا، جس کیلئے سینکڑوں امیدواروں نے کاغذات جمع کئے لیکن ٹیسٹ اور انٹرویو کے بعد میرٹ لسٹ آویزاں کرنے کی بجائے ڈی پی او دیر بالا نے میرٹ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے 29 دسمبر 2009 کو 286 سپاہیوں اور مورخہ یکم نومبر 2010 کو 72 سپاہیوں کی بھرتی کے آرڈرز جاری کئے، جس سے اہل اور قابل امیدواروں کی حق تلفی کی گئی ہے اور میرٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے من پسند اور نااہل افراد کو رشوت لیکر

بھرتی کیا گیا ہے، لہذا استدعا ہے کہ اس تحریک کو متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ مکمل تحقیقات کی جا سکیں"۔

جناب سپیکر صاحب، زهٔ په دے باندے لږ په تفصیل سره لکه لږ معمولی بحث اوکړم نو دا به ډیره ښه وی۔ زمونږ د دیر بالا او د دے صوبے پوزیشن بدل بدل وو، هلته چه کله حالات جوړ شو نو قوم پخپله پاځیدو۔ قوم پاځیدو چه په هغے کښے زمونږ مشران شامل وو خو د دغه خبرے چه مونږ له حکومت کومه سزا راکړے ده او دا کوم سړے چه دے ، دے پکښے ذاتی ملوث وو۔ کله چه دوئ د تهانړو نه تختیدل نو زمونږ قوم راغونډ شو او د دے تهانړو حفاظت به مونږ پخپله کولو، تاسو مه تختئ نو مونږ قوم به د تهانړو حفاظت اوکړو۔ یوه ورځ داسے واقعه راغله چه په دیکښے پینځه شپږ پولیس شهیدان کړے شو جی، شهیدان کړے شول نو حکم ئے ورکړو چه دا سړے پرے نږدئ، دهٔ ولے دا قوم را غونډ کړے وو؟ ولے دوئ دا پولیس منع کړل؟ دوئ ولے دهٔ سره په لاره کښے مړه شو، پخپله پرے سی ډی یو کس کړے ده، پخپله پولیس په دغه کښے Involve وو جی۔ زما په کور باندے ئے د توپو ډزے اوکړے خو خدائے په هغه وخت کښے خطا کړے وے۔ په دغه وخت کښے زهٔ داسے ایم پی اے وومه چه زما بچو او مونږ ټولو دا فیصله کړے وه چه د خپل کورونو نه به نه اوځو او مونږ به په خپله علاقه کښے اوسیږو جی۔ د دے نه پس بیا چه زهٔ کور ته لاړمه نو یو سپاهی ما سره وو خو روژه کښے زهٔ لاړمه او دے سړی زما نه دا سپاهی واپس کړو او وائی چه "اوځه، د دے علاقے نه تهٔ ځه" او هم هلته ما وئیل چه زهٔ به ټهیک دلته یمه او خپل کسان به ما سره وی او ما ته په دے وخت کښے د پولیس ضرورت نشته۔ بیا ئے داسے پولیس دهٔ بهرتی کول چه هغه ترکهانان او مستریان، په مندنی کښے ئے کور دے جی، کور جوړوی او په هغے کښے خپل کور، اوس هم راغلی دی جی، هلته مستریان دی او ښوک ترکهانان دی، د هغه په کور کښے کار کوی او بیا دے سړی دا چل اوکړو چه چار کروړ روپئ، داسے مشرانو هلته زمکے خرڅے کړے دی جی، داسے عزتمندو مشرانو هلته زمکه خرڅے کړے دی، په خدا ئے مے د قسم وی چه هغه خانان دی، داسے عزتمند خلق دی او د ویرے ، ورته وائی تهٔ خو طالبانو کښے یئے ، یو داسے مشر وو چه هغه په دس

لاکھ باندے خپله زمکه خرڅه کړه او دے ایس پی ته ئے پیسے د یو ایس ایچ او په لاس ورکړے جی۔ دا یوه ډیره دردناکه واقعه ده او مونږ خو دے جوډیشل انکوائری کول غوښتل خو د دے اسمبلئ نه زۀ د دے ورونړو په وساطت سره دا ریکویسټ کوم چه هغه وخت کښے خو مونږ څه نه وئیل، مونږ وئیل خیر دے او ټول راغونډ شو پریږده څه کیږی، مونږ به پخپله هر څه برداشت کوؤ خو دے سړی له د سزا ورکړے شی او په پیسو باندے ئے خلق بهرتی کړل جی۔ بیا ئے دا چل اوکړو، پلار ئے بهرتی کړے دے جی، پلار ئے ور مخکښے وو او دوویشت کسان ورسره وو چه د دے کوزو علاقو نه ئے راوستو او هلته ئے په پیسو باندے بهرتی کړل جی نو مونږ خو ریکویسټ کوؤ چه زمونږ د دے خبرو تپوس اوکړے شی ولے چه زمونږ قوم پخپله هغه وخت پاڅیدو، مونږ پخپله هغه سړی اوزغلول، په هغے کښے زمونږ مشران شهیدان کړے شو، کورونه پکښے د خلقو وران شول، دا کوم چه وو نو د هغوی کورونه ئے وران کړل خو د هغے الټا مونږ له ولے سزا راکړے شوه جی؟ مونږ خو د غه تپوس کوؤ او دے سړی ته د سخت ترینه سزا ورکړے شی او کمیټئ ته دا حواله کړئ چه دا هر څه مخامخ راشی۔ دا هر څه ما د ګورنر صاحب په نوټس کښے راوستے دی، د وزیر اعلی صاحب په نوټس کښے مے راوستے دی، د آئی جی په نوټس کښے مے دا خبرے راوستے دی جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: انور خان صاحب، جناب انور خان ایڈوکیٹ صاحب۔ ایډجرنمنټ موشن، صرف تاسو د غه اووایئ جی۔

<u>جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ</u>: "جناب سپیکر صاحب، اسمبلی کی معمول کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے اور وہ یہ کہ ضلع دیر بالا میں پولیس بھرتیوں کیلئے 18 نومبر 2009 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا جس کیلئے سینکڑوں امیدواروں نے کاغذات جمع کیے لیکن ٹیسٹ اور انٹرویو کے بعد میرٹ لسٹ آویزاں کرنے کی بجائے ڈی پی او دیر بالا نے میرٹ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے 29 دسمبر 2009 کو 286 سپاہیوں اور مورخہ یکم جنوری 2010 کو 72 سپاہیوں کی بھرتی کے آرڈرز جاری کئے جس سے اہل اور قابل امیدواروں کی حق تلفی کی گئی ہے اور میرٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے من پسند اور نااہل افراد کو بھرتی

کیا گیا ہے، لہذا استدعا کی جاتی ہے کہ اس تحریک کو متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ مکمل تحقیقات کی جا سکیں"۔

جناب سپیکر صاحب، خبره دا ده چه په ملاکنډ ډویژن کښے مخکښے چه کوم آپریشن شوے دے او د دے نه مخکښے طالبان راغلی وو نو په ټول ملاکنډ ډویژن کښے دیر اپر، لوئر، بونیر او شانګله کښے یو Parallel حکومت جوړ شوے وو او چه کله آرمی راغله نو آپریشن اوشو۔ اوس د دے آپریشن نه مخکښے، Before operation زمونږ پولیس هلته وو، پولیس به وو، پولیس قربانی هم ورکړے ده جی۔ زمونږ پولیس چه کومه قربانی ورکړے ده نو بے شکه په دیکښے شک نشته خو په سوات او دیر کښے ورسره هم قوم یو قربانی ورکړے ده، د قوم کورونه وران شوی دی جی، خلق آئی ډی پیز شوی دی۔ مونږ د مردان، پیښور او د نوښار د خلقو شکر گزار یو چه زمونږ خلق راغلی وو او دوئ هغوی له کوم عزت ورکړے دے او ښومره خیال ئے د هغوی ساتلے دے لیکن دا هر څه چه شوی دی جی نو د دے شا ته یو بیک گراؤنډ دے او هغه دا دے چه په هغه علاقه کښے نا انصافی وه۔ زمونږه په دیر کښے، په چترال کښے، په سوات کښے نوابی دور وو او که د والیانو دور وو نو هلته به خلقو ته انصاف ملاویدو، په هغه ځائے کښے نا انصافی به کیده نو هغه شے طالبانو Exploit کړو چه بهئ تاسو ته خو انصاف نه ملاویږی خو هغه شے جی چه کله قوم هلته راپاڅیدو نو د خدائے پاک په رحم باندے امن راغلے دے۔ اوس بهرتی کیږی جی او د بهرتئ د پاره ئے په اخبار کښے باقاعده دا ورکړے دی چه که په دیر کښے کسان پوره نه شو نو په دیکښے به د مردان او د چارسدے کسان هم بهرتی کیږی۔ اوس مقامی خلق چه دومره بے روزګاره پاتے شوی دی جی، مقامی خلقو ته روزګار نه ملاویږی، خلق بیروزګاره دی جی او په دے د ډاؤن ډسټرکټس نه بهرتی کیږی نمبر ایک۔ نمبر دو، هغه کسان چه کوم اهلیت لری، کوم Educated کسان دی، خلقو بی اے کړے ده، ایم اے ئے کړے ده او هغه ئے پریښودے دی جی، زۀ به جی د میټرک فیل ثبوت ورکړم چه میټرک فیل کسان بهرتی شوی دی جی۔ تین سو ساټھ کسان بهرتی شوی دی جی او په تین سو ساټھ کسانو کښے تاسو اوګورئ جی چه مونږه د علاقے مشران یو، مونږ هغوی له تلی وو چه مونږ ته د

پولیس ضرورت دے ، مونږ ته د بهترین پولیس فورس دلته ضرورت دے ، څو پورے به آرمی دلته ناسته وی او تر څو پورے به آرمی دلته د آپریشن دغه کوی ، مونږ ته د یو بهترین پولیس فورس ضرورت دے او تاسو د دے د پاره ټهیک ټهاک خلق بهرتی کړئ لیکن چه هغه پولیس کوم کسان چه بهرتی شوی دی نو په صحت باندے کمزوری دی ، په تعلیم باندے نه دی ، میرټ بالکل نه دے شوے او خپل من پسند کسان ئے اغستی دی جی۔ مونږ دا درخواست کوؤ چه تاسو ټول لسټونه رااوغواړئ او کمیټئ ته ئے حواله کړئ چه کوم کسان پاتے شوی دی او کوم بهرتی شوی دی نو ټوله خبره به سپینه شی جی۔

جناب سپیکر: ملک حیات خان جی، ملک حیات خان۔

جناب حیات خان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ، سپیکر صاحب۔ "محترم جناب سپیکر صاحب! اسمبلی کی معمول کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے اور وہ یہ کہ ضلع دیر بالا میں پولیس بھرتیوں کیلئے 18 نومبر 2009 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا جس کیلئے دیر بالا کے سینکڑوں امیدواروں نے کاغذات جمع کیے لیکن ٹیسٹ اور انٹرویو کے بعد میرٹ لسٹ آویزاں کرنے کی بجائے ڈی پی او دیر بالا نے میرٹ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے 29 دسمبر 2009 کو 286 سپاہیوں اور مورخہ یکم جنوری 2010 کو 72 سپاہیوں کی بھرتی کے آرڈرز جاری کئے جس سے اہل اور قابل امیدواروں کی حق تلفی کی گئی ہے اور میرٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے من پسند اور نااہل افراد کو پیسے، رشوت لے کر بھرتی کیا گیا ہے، لہذا استدعا ہے کہ اس تحریک کو متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ مکمل تحقیقات کی جاسکیں"۔

محترم سپیکر صاحب، د ملاکنډ ډویژن د امن و امان په باره کښے تاسو ټولو ته علم دے ، دے ټول هاؤس ته علم دے ، په هغه بنا باندے چه کله آپریشن اوشو نو هلته پولیس فورس ډیر زیات کم وو۔ هلته کښے چه څومره Strength موجود وو نو هغه زمونږه موجوده حکومت ډبل کړو او هره ضلع کښے ډبل شو، زمونږ په ضلع کښے هم هغه ډبل شو۔ سات سو زمونږه مخکښے فورس وو او د سات سو سپاهیانو دوئ نوے سینکشن په ضلع دیر بالا کښے اوکړو۔ په هغے کښے په فیز ون کښے د درے نیم سوه کسانو بهرتی کولو د پاره اشتهار اوشو، زمونږ د ضلع دیر بالا امیدوارانو هغے کښے کاغذونه جمع کړل او اشتهار ئے هم دومره په بد نیتئ باندے ورکړے وو، په اتهاره تاریخ باندے اشتهار اوشو چه

د پچیس تاریخ پورے به تاسو کاغذونه جمع کوئ یعنی په یوه هفته کښے به د ننه د ننه تاسو کاغذونه جمع کوئ او هغه اشتهار هم که تاسو په اخبار کښے اولیدلو نو یو معمولی غوندے اشتهار ئے ورکړے دے چه د دے نه څوک خبر نه شی۔ بیا خلق په دے طمع وو چه مونږه Apply کړے ده، میرټ لسټ به لګی او د هغے مطابق به خلق اغستے کیږی خو په هغے کښے Like dislike اوشو او په هغه میرټ کښے چه کوم کسان راتلل نو هغه پاتے شو۔ څنګه چه انور خان په خپلو خبرو کښے اووئیل چه میټرک فیل کسان او دغه شان په قد باندے کم کسان پکښے هم اغستے شوی دی او د هغے سره سره دا ثبوت چه زمونږ سینکړوں امیدواران پاتے شوی دی۔ 2500 کسانو د 350 پوسټونو د پاره Apply کړے وه خو هغه پاتے شوی دی او د ضلع چارسده سره چونکه د دغه ایس پی صاحب تعلق وو او هغوی څکه د ضلع چارسدے ، څنګه چه هغه اووئیل چه د خپلو ترکهانړانو او زمیندارانو بچی ئے راوستی دی او هلته کښے ئے مونږ ته په ضلع دیر بالا کښے بهرتی کړی دی خو دا ډیر زیاتے شوے دے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب! اس کا جواب۔۔۔۔۔

جناب حیات خان: زما دے ټول هاؤس ته دا ریکویسټ دے چه دا د خپلے متعلقه کمیټئ ته حواله شی او د دے پوره تحقیقات اوشی۔

جناب سپیکر: جناب بشیر احمد بلور صاحب، سینیئر منسټر جی۔

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: جناب سپیکر صاحب، زما دے ورونړو چه خبرے اوکړے نو دا خبره نن مونږ په کیبنټ کښے هم ډسکس کړه او دیکښے مونږ وایو او مونږ صرف دا نه غوښتل چه دا یو فورس دے او دا د داسے Politicize شی۔ مونږ د هغه نه امید لرلو چه میرټ باندے خلق اغستل غواړی چه د هغوی ایجوکیشن هم وی او په هر څه برابر وی۔ که دا مونږ سیاسی طور باندے یو فورس جوړ کړو نو هغه شان به هغه کار نه شی کولے او زۀ خپل دے ورونړو ته دا خواست کوم چه د چا چا داسے یو Genuine دغه وی او هغه کوالیفائیډ وو، میډیکلی پوره فټ وی نو مونږ نن کیبنټ کښے فیصله کړے ده چه هغه لسټ به مونږه واخلو، سپیشل برانچ ته به ورکړو چه کوم خلق، تاسو ته پخپله پته ده چه نن کیبنټ میټنګ کښے یو ورور اووئیل چه زما حلقه کښے یو طالب پولیس کښے

بھرتی شوے دے نو دغه شان هغه خلق، نو دوئ د ما ته لسټونه راکړی، د دوئ کوم کوم خپل لسټ دے او هغه به مونږ سپیشل برانچ ته او لیږو چه هغوی ئے کلیئر کړی نو په سر سترګو، دا به مونږ خامخا، ولے به د دوئ خلق نه اخلو؟ دا خو دا حکومت پریږده، زهٔ وایم چه پولیس مونږ ته هسے هم پکار دے نو بهر نه چه راځی نو د علاقے خلق د ولے اونشی؟ بالکل دوئ ته زهٔ تسلی ورکوم چه ما ته د لیکل راکړی او چه کوم کوم خلق وی نو هغه به مونږ سپیشل برانچ----

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! مونږ درے ایم پی اے ګان یوه خبره کوؤ او دا منتخب شوی خلق خبره کوؤ چه دا د کمیټئ ته لاړ شی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): نه، مونږ خو انکار نه کوؤ، زهٔ خو وایم چه ما له لسټ راکړئ نو لسټ به مونږ سپیشل برانچ ته اولیږو او چه هغوی اووائی چه دا پولیټیکل نه دی یا دوئ کښے داسے څه Defect نشته نو مونږ وعده کوؤ چه انشاء اللّٰه هم هغه خلق به کیږی۔ ولے به نه کیږی؟

جناب سپیکر: تاسو څه غواړئ جی؟

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: مونږ دا وایو جی بشیر صاحب زمونږ مشر دے، زمونږ پارلیمانی لیډر دے، مونږ دا وایو جی چه میرټ نه دے شوے۔ زمونږ پوائنټ دا دے جی چه تاسو وایئ په میرټ، نو زمونږ دا پوائنټ دے چه میرټ نه دے شوے۔ تاسو جی دا کمیټئ ته حواله کړئ، که میرټ شوے وی نو مونږ هډو اعتراض نه کوؤ۔ مونږ سیاسی طور نه دی وئیلی۔ مونږ دا وایو چه میرټ نه دے شوے۔ تاسو ئے کمیټئ ته حواله کړئ، که میرټ شوے وی نو مونږ به هډو خبره نه کوؤ۔

سینیئر وزیر (بلدیات): صحیح شوه۔ زما خو دا خیال وو چه کمیټئ ته به ځی او بیا به ټائم لګی، ما پخپله وئیل چه اوشی۔ که دوئ ئے کمیټئ ته لیږل غواړی نو مونږ ته اعتراض نشته، لاړ د شی کمیټی ته، ښه خبره ده۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the adjournment motion moved by the honourable Members may be referred to the concerned Committee? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The adjournment motion is referred to the concerned Committee. Item No. 7. 'Call Attention Notices': Mr. Abdul Akbar Khan-----

جناب محمد جاوید عباسی: مجھے ایک بات کرنے کی اجازت دی جائے، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: ابھی عبدالاکبر خان کو فلور دے دیا۔

جناب محمد جاوید عباسی: ایک بات کرنے کا موقع دیں۔ جناب والا! بہت اہم ایشو ہے اور میں زیادہ وقت نہیں لوں گا۔

جناب سپیکر: جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، آپکا بہت مشکور ہوں۔ میں عبدالاکبر صاحب کا بھی بڑا مشکور ہوں کہ وہ دوبارہ اپنی سیٹ پر بیٹھ گئے۔ جناب سپیکر، میں نے ایک ایڈجرنمنٹ موشن کافی عرصہ سے آپ کے سیکرٹریٹ میں بھیجی ہوئی تھی اور پچھلے پورے سیشن میں جناب سپیکر، میں نے کافی دفعہ چلا چلا کر کہا ہے کہ وہ سب سے Important معاملہ ہے اور میں چاہتا تھا کہ وہ اس ہاؤس میں ڈسکس ہو۔ جناب سپیکر، بعض دفعہ اس طرح ہوتا ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں کو ہم نظر انداز کر لیتے ہیں، آج سے کچھ عرصہ، کئی سال پہلے جب لوگ کہا کرتے تھے کہ وزیرستان کے اور سوات کے اندر کچھ غیر ملکی لوگ پائے جاتے ہیں اور دیکھے جاتے ہیں اور جو لوگ یہاں ایوان اقتدار میں بیٹھے تھے تو انہوں نے اس معاملے کو سیریس نہیں لیا۔ جناب سپیکر، میری وہ ایڈجرنمنٹ موشن یہ تھی کہ یہاں پہ بلیک واٹر ایجنسی کے لوگ گھوم رہے ہیں، کالے شیشوں والی بڑی بڑی گاڑیوں میں اسلحہ رکھ کر گھوم رہے ہیں۔ جناب سپیکر، انہوں نے کئی گھر یہاں ہمارے صوبے کے اندر کرایہ پہ لیے ہیں اور یہ پورے پاکستان میں ہیں۔ ایک طرف تو جناب سپیکر، ہمارے ساتھ یہ ہو رہا ہے کہ ہمارے وہ منسٹر صاحبان جن کے پاس پاسپورٹ ہوتا ہے اور Valid visa ہوتا ہے تو ان کو وہ ایئرپورٹ پر روکتے ہیں، ان کے جوتے بھی اتارتے ہیں، کپڑے بھی اتارتے ہیں، ان کی چیکنگ ہوتی ہے، ان کی سکریننگ ہوتی ہے اور آج ہم اتنے بے بس ہو گئے ہیں کہ ہمارے ملک میں وہ، میں اس کا نام دہرا رہا ہوں کہ یہ دنیا کی سب سے بڑی اجرتی قاتلوں کی ایجنسی ہے اور جناب سپیکر، اس سے بڑی دنیا کی کوئی اجرتی قاتلوں کی ایجنسی نہیں ہے جو یہاں بلیک واٹر نام سے ہے اور اس کا کوئی بھی نام آج یہ رکھ لیں مگر اس کی Existence پورے پاکستان میں ہے-----

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): وہ کہاں ہے؟

جناب محمد جاوید عباسی: قاضی صاحب! جس دن آپ کو اٹھا کر لے جائیں گے تو پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ کہاں پر ہے؟

(قہقہے)

جناب محمد جاوید عباسی: اس دنیا کو پتہ ہے اور آپ کو نہیں پتہ اور آپ اس کو۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں / شور)

جناب محمد جاوید عباسی: آپ ہماری بات کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ جناب سپیکر! یہ آپ سے پوچھیں، یہ اس طرح پوچھ رہے ہیں کہ یہ یہاں ہے کہاں پر؟ میں سمجھتا ہوں کہ منسٹر صاحبان کا یہ رویہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ یہ صوبے کی Existence کی بات ہے، یہ ملک کی سالمیت کی بات ہے، یہ ایک Sovereign country ہے اور اس میں ہمیں بتایا جائے۔ جناب سپیکر، ہماری وہ ایڈجرنمنٹ موشن پچھلے آٹھ مہینوں سے پڑی ہوئی ہے تو میری آپ سے ریکویسٹ ہے کہ آج ساری کارروائی روک کر، سب سے Important issue جناب سپیکر، یہ ہے اور سارے ممبران صاحبان اس پہ اپنی رائے دیں گے اور ہمیں حکومت کے پوائنٹ آف ویو کا بھی پتہ چلنا چاہیئے کہ یہ لوگ کون ہیں اور پاکستان میں کیا کر رہے ہیں؟ ہاں، اگر یہ ڈپلومیٹ آئے ہیں، ہم ویانا کنونشن سے واقف ہیں، اگر ان کے کوئی اس طرح کے ڈپلومیٹس آئے ہوئے ہیں، ان کے پاس کوئی Valid بات ہے تو یہ بھی بتایا جائے لیکن اگر یہ ہمارے صوبے میں کسی اور مقصد کیلئے آئے ہوئے ہیں، ان کا کوئی اور ایجنڈا ہو گا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بیرسٹر صاحب۔۔۔۔۔

جناب محمد جاوید عباسی: تو یہ ہمارے صوبے کے خلاف کوئی عمل ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ہماری اس موشن کو ڈسکشن کیلئے ایجنڈے پر لایا جائے۔

جناب سپیکر: بیرسٹر صاحب! وہ اصل میں ایک آپ کی، ہمارے رولز کے مطابق جس سیشن کیلئے ایڈجرنمنٹ موشن پیش کی جاتی ہے تو سیشن ختم ہونے کے بعد وہ ختم ہو جاتی ہے۔ آپ فریش جمع کر لیں۔

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker: ‘Call Attention Notices’; Mr. Abdul Akbar Khan to please move his Call Attention Notice No. 252. Mr. Abdul Akbar Khan.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! میری Simple سی کال اٹنشن نوٹس ہے۔ "میں حکومت کی توجہ اس اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو کہ میرے حلقہ رستم بازار گاؤں میں مالکان کی زمینوں کو راستہ بنانے کیلئے زور سے قبضہ کرنے سے پیدا ہوا ہے چونکہ اس علاقے کے عوام اس سے بہت پریشان ہیں، اسلئے حکومت کو اپنا فیصلہ واپس لینا چاہئے"۔

جناب سپیکر، میرے حلقے میں پندرہ بیس ہزار آبادی کا ایک گاؤں ہے اور جناب سپیکر، وہاں پر لوگوں کے چھوٹے چھوٹے کم رقبے کی زمینیں ہیں، کسی کا آٹھ کنال، کسی کا دس کنال، اب جناب سپیکر، نہ سیکشن 4 ہوا ہے اور نہ سیکشن 6 ہوا ہے، اگر یہ سرکاری راستہ ہے پھر تو ٹھیک ہے اور میں مانتا ہوں کہ پھر یہ تو حکومت کا کام ہے کہ وہ اس کو ٹھیک کرے لیکن جناب سپیکر، وہاں پر سرکاری راستہ بھی نہیں ہے اور لوگوں کی زمینوں میں زور سے راستہ بنایا جا رہا ہے۔ جناب سپیکر، لوگ ہم سے پوچھتے ہیں کہ ہمارے چھوٹے چھوٹے رقبے ہیں، اگر آپ درمیان میں راستہ نکالیں گے اور وہ بھی ہماری مرضی کے بغیر، ہم سے پوچھے بغیر، نہ کوئی سیکشن 4 ہوا ہے اور نہ کوئی سیکشن 6 تو جناب سپیکر، وہاں پر تو حالات انتہائی خراب ہو جائیں گے۔ میری حکومت اور ریونیو منسٹر صاحب سے یہ درخواست ہے کہ براہ کرم اس چیز کا نوٹس لیں اور لوگوں کو مصیبت سے نجات دلائیں۔

جناب سپیکر: جناب ریونیو منسٹر صاحب! ایسا ہے نا کہ اگر گورنمنٹ کو ضرورت ہو اور ایک راستہ خواہ مخواہ بنوانا ہے تو اس کا تو ایک طریقہ ہوتا ہے، اس پہ ذرا۔۔۔۔

مخدوم زادہ سید مرید کاظم شاہ (وزیر مال واملاک): سر، ہم عبدالاکبر خان کے ساتھ بیٹھ جائیں گے، تفصیل بتا دیں گے۔ ہم پوری رپورٹ منگوالیں گے اور انشاء اللہ ان کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

Mr. Speaker: Thank you. Mr. Habib-ur-Rehman Tanoli Sahib to please move his Call Attention Notice No. 256. Mr. Habib-ur-Rehman Tanoli Sahib.

الحاج حبیب الرحمان تنولی: "جناب سپیکر، میں آپ کی اجازت سے اس معزز ایوان اور حکومت کی توجہ اس افسوسناک واقعہ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ میرے حلقہ پی ایف 57 تھانہ پھولڑہ کے گاؤں کوہاٹکہ میں بااثر زمیندار نے ڈگری عدالت کی آڑ میں بذریعہ پولیس غریب مزارعان سے زبردستی قبضہ حاصل کرنے کی کوشش میں مزارعان کے دو مکانات نذر آتش کر دیئے جس سے مبینہ طور پر ایک۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب بشیر بلور صاحب! آپ نے اس کا جواب دینا ہے۔

الحاج حبیب الرحمان تنولی: جس سے یعنی اس آگ سے ایک سو تیس بکریاں زندہ جل گئیں اور اس موقع پر موجود گھاس جو سردیوں میں استعمال کیلئے جمع کیا گیا تھا، اس کو بھی زمیندار نے جلا دیا جس سے علاقے میں سنگین کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ اعلیٰ سطح پر اس واقعہ کی تحقیقات کی جائیں"۔

جناب عالی! عرض یہ ہے کہ دن دیہاڑے ایک ڈگری کی آڑ میں قبضہ زمین لینے کیلئے گئے ہیں اور ساتھ بہت سے غنڈے لے کر گئے ہیں، کچھ پولیس بھی موجود تھی اور ان لوگوں کی مکانات جلا دیئے جس میں ایک سو تیس بکریاں جل گئی ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ کم از کم اس کو جوڈیشل انکوائری کیلئے رکھا جائے۔

جناب سپیکر: جناب بشیر بلور صاحب۔

الحاج حبیب الرحمان تنولی: تھینک یو جی۔

جناب سپیکر: مختصر مختصر، جلدی جلدی کریں۔

سینئیر وزیر (بلدیات): پہلے تو میں نے ان سے درخواست کی تھی کہ میں کمشنر صاحب کو کہہ دوں گا اور وہ انکوائری کر لیں گے مگر یہ کہتے ہیں کہ جوڈیشل انکوائری، تو بے شک ہم سیشن جج کو بھیج دیں گے اور انشاء اللہ انکوائری کرو اگر جو بھی ریزلٹ ہوا، آپ کو انشاء اللہ ہم دے دیں گے۔

(تالیاں)

مجلس قائمہ کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: 'Item No. 8': Mr. Fazal Shakoor Khan, Chairman Standing Committee on Revenue Department, to please present before the House the report of the Committee. Mr. Fazal Shakoor Khan.

Mr. Fazal Shakoor Khan: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ Mr. Speaker! I beg to present the report of the Standing Committee No. 22, on Revenue Department under rule 186 of the Provincial Assembly of NWFP Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Thank you, Sir.

Mr. Speaker: It stands presented.

قانونی اصلاحات اور ماتحت قانون سازی پر کنٹرول سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ کی منظوری

Mr. Speaker: 'Item No. 9': Mr. Abdul Akbar Khan, Chairman Standing Committee No. 2, on Law Reforms and Control on

Subordinate Legislation, to please present before the House the report of the Committee. Mr. Abdul Akbar Khan, please.

Mr. Abdul Akbar Khan: Janabe Speaker! I beg to move that the report of the Standing Committee No. 2, on Law Reforms and Subordinate Legislation presented in the House on 5th January 2010, may be adopted.

Mr. Speaker: It stands presented.

جناب عبدالاکبر خان: نہیں سر، Adoption کیلئے۔۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: It stands adopted.

جناب عبدالاکبر خان: ہاؤس سے پوچھیں Adoption کیلئے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the report may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. It stands adopted.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! میں اس رپورٹ پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس ہاؤس کا میں مشکور ہوں کہ انہوں نے Unanimously اس رپورٹ کو Adopt کیا، منظور کیا لیکن جناب سپیکر، میں ایک انتہائی اہم بات کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اب جو رپورٹ ہم نے Adopt کی، اس ہاؤس نے Adopt کی ہے تو اس میں کیا ہے؟ وہ اگر آپ دیکھیں تو رپورٹ کے پیرا 18 میں کافی بحث کے بعد کمیٹی نے متفقہ طور پر سفارش کی کہ دو ہفتوں میں محکمہ خزانہ 26-01-2008 کے نوٹیفکیشن کی بحالی کیلئے اقدامات کرے۔ جناب سپیکر، کتنی افسوسناک بات ہے کہ آج پھر جنوری 2010 ہے یعنی کہ آج ہم بھی وہی چیز Adopt کر رہے ہیں کہ جو نوٹیفکیشن محکمہ خزانہ نے کافی غور و خوض کے بعد ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بیٹھنے کے بعد، اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بیٹھنے کے بعد، وزیر اعلیٰ صاحب سے سمری منظور ہونے کے بعد 26-01-2008 کو جاری کیا تھا اور ہم آج دو سال کے بعد کہہ رہے ہیں کہ اسی نوٹیفکیشن کو بحال کیا جائے۔ جناب سپیکر، اگر یہ حالت اس ہاؤس کی رہی، اگر یہ حالت اس اسمبلی کی رہی، کیا یہ اسمبلی Unanimously adopted رپورٹس پر، جناب سپیکر، آپ نے کوئی نیا کام نہیں کیا تھا، آپ لاء ریفارمز کمیٹی کے چیئرمین ہیں، آپ نے اس کو Suo moto لیا تھا اور اسلئے لیا تھا کہ اسی ہاؤس سے ایک Adopt شدہ رپورٹ پر، اس پر کارروائی ہونے کے بعد محکمہ خزانہ نے اس کا نوٹیفکیشن

کرنے کے بعد، عملدرآمد نہیں کیا گیا تو آپ نے اس کا Cognizance لیا اور آج ہمیں انتہائی افسوس ہے کہ ہم دو سال کے بعد کہہ رہے ہیں کہ اسی نوٹیفکیشن کو بحال کیا جائے۔ تھینک یو، جناب سپیکر۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی</u>: سپیکر صاحب!

<u>جناب سپیکر</u>: جناب ثاقب خان۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی</u>: جناب سپیکر صاحب، زما ریکوسٹ دے جی چه دا نوے ایجنډا مونږ ته ستاسو سرکولیټ شوے ده او سر، ستاسو په حکم باندے دیکښے آئٹم نمبر 8 او 9 په سلسله کښے زمونږ یو میټنګ شوے وو په 11 جنوری دوه بجے باندے او هغے میټنګ کښے منسټر صاحب وو، آنریبل سیکرټری هیلتھ او آنریبل سیکرټری لاء موجود وو جی او هغے کښے مونږ دا فیصله اوکړه چه یو بل میټنګ به هم په هغے باندے مونږ کیږدو جی او چه ترڅو پورے هغه نه وی شوے نو دا به په ایجنډا باندے نه راولو۔ سر، زما ریکویسټ دے که دیکښے امینډمنټ اوشی او چه ترڅو پورے هغه میټنګ تاسو نه کال کوئ جی نو دا د په ایجنډا رانه شی۔ ډیره مهربانی جناب۔

<u>جناب سپیکر</u>: ټهیک شوه جی، ټهیک شوه جی۔ اجلاس کو بروز ہفتہ، 16 جنوری 2010، سہ پہر چار بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ تھینک یو جی۔

(اسمبلی کا اجلاس بروز ہفتہ 16 جنوری 2010ء سہ پہر چار بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)